# نماز

## مُشکلات کا حل



# نماز سے مشکلات کا حل

مرتبہ و مؤلفہ
محمد الیاس عادل

ناشر
مشتاق بک کارنر
الکریم مارکیٹ
اردو بازار
لاہور

نام کتاب : ________ نماز سے مشکلات کا حل

مطبع : ________ طریف پرنٹرز لاہور

ناشر : ________ مشتاق احمد

کتابت : ________ محمد نعیم کیلانی

قیمت : ________ 30 روپے

رحمان بک ہاؤس اردو بازار کراچی

کتاب گھر اقبال روڈ راولپنڈی

# فہرست



قرآن پاک میں فرمانِ باری تعالیٰ ہے،

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا

بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ۔

(البقرہ)

"اے ایمان والو! (مشکلات اور مصائب میں) صبر اور نماز سے مدد لو۔"



# اِبتدائیہ

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں سینکڑوں مقامات پر نماز کا ذکر فرمایا ہے۔ نماز کی ادائیگی سے تمام مشکلات حل ہوتی ہیں اللہ تعالیٰ اولاد کی نعمت سے سرفراز فرماتا ہے رزق کی تنگی دُور فرماتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے نماز پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے خلوص دل سے جو بھی دعا مانگی جائے وہ بارگاہ الٰہی میں قبولیت کی سند پاتی ہے قرآن پاک کی سورۂ ابراہیم میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دُعا کا ذکر ان الفاظ میں مذکور ہوا ہے۔

ترجمہ: "اے میرے پروردگار! میں نے اپنی کچھ اولاد ایک وادی میں بسائی جس میں کھیتی نہیں ہوتی تیرے حرمت والے گھر کے پاس اے ہمارے رب! اس لیے کہ وہ نماز قائم رکھیں تو تُو لوگوں کے دل ان کی طرف مائل کر دے اور انہیں پھل کھانے کو دے شاید وہ احسان مانیں اے ہمارے پروردگار! تُو جانتا ہے جو ہم چھُپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے اور اللہ پر کچھ چھُپا نہیں زمین میں اور نہ آسمان میں سب خوبیاں اللہ کو جس نے مجھے بڑھاپے میں اسماعیل و اسحاق دیئے بے شک میرا رب دُعا سُننے والا ہے اے

میرے رب مجھے نماز کا قائم کرنے والا رکھ اور میری اولاد
کو بھی اے ہمارے رب اور ہماری دُعا سن لے اے
ہمارے رب! مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو
اور سب مسلمانوں کو جس دن حساب قائم ہوگا۔
(سورۂ ابراہیم)

اپنی اس دُعا میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے یہ بات فرمائی ہے کہ اگر وہ نماز قائم رکھیں تو ان کو کھانے کے لیے پھل عطا فرما یعنی رزق عطا فرما معلوم ہوا کہ نماز کی برکت سے اللہ تعالیٰ رزق میں فراخی عطا فرماتا ہے مصائب و مشکلات کا قطعی حل نماز قائم کرنے میں ہے چنانچہ قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے۔

ترجمہ: "اور اے محبوب! خوشی سُنا دو ان تواضع والوں کو
کہ جب اللہ کا ذکر ہوتا ہے ان کے دل ڈرنے لگتے ہیں
اور جو مصیبت پڑے اس کے سہنے والے اور نماز قائم
کرنے والے ہیں ہمارے دیئے سے خرچ کرتے ہیں۔"
(سورۂ الحج آیات ۳۴، ۳۵)

آخرت کی مشکلات و پریشانیوں کا حل بھی نماز قائم کرنے میں ہے اللہ تعالیٰ آخرت میں کامیابی سے نوازتا ہے چنانچہ قرآن مجید میں ارشاد ہوتا ہے کہ،

ترجمہ: "اور وہ جنہوں نے صبر کیا اپنے پروردگار کی رضا چاہنے

کو اور نماز قائم رکھی اور ہمارے دیئے ہوئے میں سے ہماری راہ میں
چھپے اور ظاہر کچھ خرچ کیا اور برائی کے بدلے بھلائی کر کے
ٹالتے ہیں ان ہی کیلئے آخرت کے گھر کا نفع ہے۔"
(سورۂ الرعد آیت ۲۲)

اللہ تعالیٰ اس کی مدد کرتا ہے جو نماز قائم کرتا ہے چنانچہ
قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے۔

ترجمہ: "اور بے شک اللہ ضرور مدد فرمائے گا اس کی جو
اس کے دین کی مدد کرے گا بے شک ضرور اللہ قدرت
والا غالب ہے وہ لوگ کہ اگر ہم انہیں زمین میں قابو دیں
تو نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں اور بھلائی کا حکم دیں
اور برائی سے روکیں۔" (سورۂ الحج)

نماز انسان کے گناہوں کا کفارہ بنتی ہے پریشانی اور مشکلات
کو دور کرتی ہے چنانچہ ایک حدیث پاک میں آتا ہے کہ حضرت
عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے
ایک اجنبی عورت کا بوسہ لے لیا پھر وہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ
والسلام کے پاس آیا (پریشانی کی حالت میں) اور آپ کو اس گناہ
کے بارے میں بتایا تو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ
آیتہ مبارکہ پڑھی۔

وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ طَرَفَیِ النَّھَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّیْلِ

اِنَّ الْحَسَنَاتِ یُذْهِبْنَ السَّیِّئَاتِ۔

ترجمہ: "اور نماز قائم کرو دن کے دونوں کناروں اور کچھ رات کے حصّوں میں بے شک نیکیاں بُرائیوں کو مٹا دیتی ہیں۔"

اس پر اس شخص نے کہا کہ یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! کیا یہ میرے لیے خاص ہے؟ آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے فرمایا کہ نہیں "میری امت کے سب لوگوں کے لیے ہے۔"

(بخاری، مسلم)

اس حدیث پاک میں جس شخص کا ذکر ہے وہ ایک صاحب ایمان شخص ہے اور قصداً گناہ نہیں کرتا تھا مگر چونکہ انسان تھا راستے میں ایک اجنبی عورت کو دیکھا تو اپنے آپ پر قابو نہ رکھ سکا اور جذبات کی رَو میں بہہ کر اس اجنبی عورت کا بوسہ لے لیا اس پر اس کو اس قدر پریشانی ہوئی کہ وہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ میں نے ایک قابل سزا کام کیا ہے مجھ پر حد جاری ہونی چاہیے تو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام جو کہ رحمۃ اللعالمین ہیں نے اس کو سورۂ ہود کے آخری رکوع کی وہ آیت سنائی جو اُوپر مذکور ہوئی ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے مومنین کو دن اور رات کے اوقات میں نماز قائم کرنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ نیکیاں برائیوں کو ختم کر دیتی ہیں۔ یعنی ان کا کفارہ بنتی

ہیں۔ اس پر اس شخص کو اطمینان ہوا اور اس کی پریشانی دُور ہوئی۔

نماز پڑھنے کے ضمن میں اس بات کو خاص طور پر ملحوظِ خاطر رکھنا چاہیے کہ نماز مکمل توجہ و یکسوئی اور خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھی جائے تو تب ہی مشکلات و پریشانیاں دُور ہوتی ہیں یعنی نیت خالص کے ساتھ بارگاہِ الٰہی میں نماز کے لیے کھڑا ہوا جائے تو مقصد میں کامیابی ہوتی ہے۔ اس بارے میں حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس آیا اور اس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! مجھے نہایت مختصر اور جامع نصیحت فرما دیجئے۔ آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم!) نے فرمایا کہ،

"جب تو اپنی نماز پڑھنے کے لیے کھڑا ہو تو اس شخص کی طرح نماز پڑھ جو دنیا کو چھوڑ کر جانے والا ہے اور اپنی زبان سے ایسی بات نہ نکال کہ اگر قیامت میں اس کا حساب ہو تو تیرے پاس کچھ کہنے کے لیے نہ رہ جائے اور لوگوں کے پاس جو کچھ مال واسباب ہے اس سے تو بالکل بے نیاز ہو جا۔" (مشکوٰۃ شریف)

جس طرح کی نماز پڑھنے کا ذکر اس حدیث پاک میں کیا گیا ہے ایسی نماز پڑھنے سے ہی ہر طرح کی مشکلات دُور ہوتی ہیں یعنی جو شخص اس دنیا سے جا رہا ہو اور اسے یقین ہو گیا ہو کہ اب میں زندہ

نہیں رہ سکتا تو ایسا شخص نہایت توجہ و یکسوئی اور خشوع سے نماز پڑھے گا اس کا دل پوری طرح سے اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہوگا اور نماز پڑھتے ہوئے دنیا کی وادیوں میں اس کا دل نہیں بھٹکتا پھرے گا۔ حضرت نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ نماز کی پہلی شرط حضور قلب ہے۔ ارشاد فرماتے ہیں کہ حضرت بہاء الدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے مریدوں میں سے ایک مرید شیخ حسن افغان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جو کہ صاحب ولایت بزرگ تھے ایک مرتبہ ایک گلی میں سے گزر رہے تھے کہ مسجد میں اذان کی آواز سن کر مسجد میں آئے اور امام کے پیچھے جماعت سے نماز ادا کی جب نماز ختم ہو چکی اور لوگ نماز ادا کر کے واپس ہونے لگے تو شیخ حسن افغان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ آہستہ سے امام کے پاس آئے اور کہا، امام صاحب! جب آپ نے نماز شروع کی تو میں آپ کے پیچھے پیچھے چل رہا تھا۔ آپ یہاں سے دہلی گئے اور وہاں سے غلام خریدے پھر ان غلاموں کو خراسان لے گئے پھر وہاں سے ملتان آئے اور میں آپ کے ساتھ سرگرداں رہا۔ آخر آپ خود ہی انصاف کیجئے کہ یہ کس قسم کی نماز ہے۔

حضرت حاتم اصم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے ان کی نماز کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے جواب دیا کہ جب نماز کا وقت آجاتا ہے تو میں پوری طرح وضو کر کے اس جگہ آجاتا ہوں جہاں میں نماز پڑھنا

چاہتا ہوں جب میرے اعضا پُرسکون ہو جاتے ہیں تو میں نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہوں اس وقت کعبہ کو اپنے سامنے، پُل صراط کو قدموں کے نیچے جنت کو دائیں، دوزخ کو بائیں، ملک الموت کو پیچھے اور اس نماز کو اپنی آخری نماز سمجھ کر خوف داُمید کے درمیان کھڑا ہو جاتا ہوں دل سے تصدیق کرتے ہوئے کہتا ہوں ٹھہر ٹھہر کر تلاوت کرتا ہوں، تواضع کے ساتھ رکوع کرتا ہوں خشوع کے ساتھ سجدہ کرتا ہوں، بائیں ران پر بیٹھتا ہوں، بائیں پاؤں کو بچھاتا ہوں اور دائیں کو کھڑا کرتا ہوں اور سراپا خلوص بن جاتا ہوں لیکن یہ نہیں جانتا کہ میری نماز قبول ہوئی یا نہیں۔

یہ اولیاء کرام کی نماز کا ذکر ہے جن کا شمار متقیوں اور پرہیزگاروں میں ہوتا ہے لیکن جب ایک گناہگار بندہ اپنے گناہوں اور غلطیوں پر نادم ہو کر بارگاہ الٰہی میں نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ کو اپنے اس بندے کے اس رجوع کرنے پر بہت زیادہ خوشی ہوتی ہے۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ،

”بندہ گناہ کرنے کے بعد معافی مانگنے کے لیے جب اللہ کی طرف پلٹتا ہے تو اللہ تعالیٰ کو اپنے بندے کے پلٹنے پر اس شخص کے مقابلہ میں زیادہ خوشی ہوتی ہے

جس نے اپنی اُونٹنی جس پر اس کی زندگی کا دار و مدار تھا
کسی بیابان میں کھو دی ہو پھر اس نے اچانک اُسے
پا لیا ہو۔ ایسے ہی آدمی کے توبہ کرنے پر اللہ خوش
ہوتا ہے بلکہ اس کی خوشی اس کے مقابلہ میں بڑی
ہوتی ہے کیونکہ وہ رحم و کرم کا سر چشمہ ہے۔"
(بخاری و مُسلم)

کتاب ہذا میں نماز سے مشکلات کے حل کے ضمن میں اس مضمون کے تحت نماز کی احادیث پر روشنی ڈالی گئی ہے مشکلات اور پریشانیوں کو دُور کرنے کے لیے بزرگانِ دین نے ہمیشہ نماز کا سہارا لیا اور نماز کے وسیلہ جمیلہ سے بارگاہِ الٰہی میں اپنی التجائیں کیں، دُعائیں مانگیں، عاجزی و انکساری کا اظہار کیا تو پروردگار عالم نے اپنے فضل و کرم سے نوازتے ہوئے مشکلات کو حل فرمایا چنانچہ زیرِ نظر کتاب میں انسان کی جسمانی و رُوحانی بیماریوں کا علاج اور ہر طرح کی مشکل و پریشانی کو رفع کرنے کا حل نماز کے ذریعہ بیان کیا گیا ہے۔ اس کتاب کی احادیث کو مدنظر رکھتے ہوئے یقینی طور پر یہ بات کہی جا سکتی ہے کہ اس کتاب کا ہونا ہر گھر میں نہایت ضروری ہے تاکہ ہر کوئی اس سے بخوبی طور پر استفادہ حاصل کر سکے اور جب بھی کبھی اللہ نہ کرے کوئی مشکل مرحلہ آجائے تو اس کا حل [illegible]ی طور پر

نماز کے ذریعہ سے نکال سکے۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ ہم سب کو نماز پنجگانہ باجماعت پڑھنے اور احکاماتِ شرعی پر عمل کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے اور ہر ایک کی مشکل اپنے خصوصی فضل و کرم سے آسان فرمائے۔ آمین

محمد الیاس عادل



# ضروری ہدایات

۱ ۔ کتاب ہذا سے استفادہ کرنے والے کے لیے ضروری ہے کہ وہ نماز پنجگانہ کا پابند ہو اس کے علاوہ دیگر فرائض و واجبات کی بھی پابندی کرتا ہو۔ رمضان المبارک کے روزے رکھتا ہو۔

۲ ۔ گناہ صغیرہ و گناہ کبیرہ سے بچنے کی ہر ممکن کوشش کرتا ہو۔

۳ ۔ طہارت اور صفائی کا خاص طور پر خیال رکھتا ہو۔

۴ ۔ اپنا لباس پاک و صاف رکھتا ہو۔

۵ ۔ وقت مقررہ پر نماز کی ادائیگی کا لحاظ رکھتا ہو۔

۶ ۔ رزق حلال کماتا اور کھاتا ہو حرام کے لقمہ سے بچتا ہو۔

۷ ۔ اپنی سابقہ غلطیوں اور کوتاہیوں پر صدقِ دل سے تائب ہو اور آئندہ کے لیے صراطِ مستقیم پر چلنے کا قلب میں مصمم و مستحکم ارادہ رکھتا ہو۔

۸ ۔ جھوٹ سے اجتناب کرے اور ہر معاملہ میں سچ کا دامن تھامے۔

۹ ۔ جو عمل بھی کرے جائز اور نیک مقصد کے لیے کرے۔

۱۰ ۔ جب عمل شروع کرے اُس وقت اور جب عمل ختم ہو کسی سے تذکرہ نہ کرے۔

۱۱ ۔ کتاب ہذا میں دیئے گئے تمام عملیات کو کرنے کی عام اجازت ہے خود بھی مستفید ہو اور دوسروں کو بھی فائدہ پہنچائے۔

# طہارت و پاکیزگی

نماز کی ادائیگی کے لیے سب سے پہلی چیز طہارت ہے کہ اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی چنانچہ نماز کے لیے طہارت کا ہونا ضروری ہے۔ طہارت کے ضمن میں احادیث مبارکہ میں بھی بیان کیا گیا ہے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ جنت کی کنجی نماز ہے اور نماز کی کنجی طہارت ہے۔

## اچھا وضو

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ،

"جو شخص وضو کرے اور اچھا وضو کرے تو اس کے گناہ اس کے جسم سے نکل جاتے ہیں یہاں تک کہ اس کے ناخنوں کے نیچے سے بھی نکل جاتے ہیں۔"

(بخاری۔ مسلم)

## تین مرتبہ وضو

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے تین تین مرتبہ وضو فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ یہ میرا اور مجھ سے پہلے جو انبیائے کرام علیہم السلام تھے۔ ان کا وضو ہے۔
(مشکوٰۃ شریف)

## وضو کا حکم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ،

جب کوئی نیند سے بیدار ہو تو وضو کرے اور تین بار ناک صاف کرے کہ شیطان اس کے نتھنے پر رات گزارتا ہے۔" (بخاری و مسلم)

## دو گنا ثواب

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا،

"جو سخت سردی میں کامل وضو کرے اس کے لیے دو گنا ثواب ہے۔" (طبرانی)

## گناہوں کا جھڑنا

حضرت عبداللہ صنابحی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ،

"مسلمان بندہ جب وضو کرتا ہے تو کلی کرنے سے منہ کے گناہ گر جاتے ہیں اور جب ناک میں پانی ڈال کر صاف کیا تو ناک کے گناہ نکل گئے اور جب منہ دھویا تو اس کے چہرہ کے گناہ نکلے یہاں تک کہ پلکوں کے نکلے اور جب ہاتھ دھوئے تو ہاتھوں کے گناہ نکلے یہاں تک

کہ ہاتھوں کے ناخنوں سے نکلے اور جب سر کا مسح
کیا تو سر کے گناہ نکلے یہاں تک کہ کانوں سے نکلے
اور جب پاؤں دھوئے تو پاؤں کی خطائیں نکلیں،
یہاں تک کہ ناخنوں سے۔" (نسائی)

## بغیر بسم اللہ وضو

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ
حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ،
"جس نے بسم اللہ کہہ کر وضو کیا سر سے پاؤں تک
اس کا سارا بدن پاک ہو گیا اور جس نے بغیر بسم اللہ وضو
کیا اس کا اتنا ہی بدن پاک ہو گا جتنے پر پانی گزرا۔"
(دار قطنی، بیہقی)

# احادیثِ مبارکہ کی روشنی میں مسواک کی اہمیت

## رضائے الٰہی

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورِ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ،

" مسواک منہ کو پاک کرنے والی اور پروردگار کو راضی کرنے والی چیز ہے۔"

(احمد۔ دارمی)

## ہر نماز کیلئے مسواک

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورِ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ،

" اگر میں اپنی اُمت کے لیے دشوار نہ سمجھتا تو انہیں حکم دیتا کہ وہ عشاء کی نماز دیر سے پڑھیں اور ہر نماز کے لیے مسواک کریں۔"

(بخاری۔ مسلم)

## فطرتِ انسانی

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ حضورِ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ،

" دس چیزیں فطرت سے ہیں (یعنی ان کا حکم ہر شریعت میں تھا) مونچھیں کترانا، داڑھی بڑھانا۔ مسواک کرنا۔

ناک میں پانی ڈالنا۔ ناخن تراشنا۔ انگلیوں کے جوڑوں کا دھونا۔ بغل کے بال دُور کرنا۔ موئے زیر ناف مونڈنا۔ استنجا کرنا۔ کُلی کرنا۔" (مشکوٰۃ شریف)

## افضل نماز

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ'

"دو رکعتیں جو مسواک کر کے پڑھی جائیں افضل ہیں بے مسواک کی ستر رکعتوں سے۔" (ابو نعیم)

## پہلا کام

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام باہر سے جب گھر میں تشریف لاتے تو سب سے پہلا کام مسواک کرنا ہوتا تھا۔ (صحیح مُسلم)

## رات کے وقت مسواک

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رات کو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس وضو کا پانی اور مسواک رکھی جاتی تھی جب آپ رات کو اُٹھتے تو پہلے قضائے حاجت کرتے پھر مسواک فرماتے۔ (ابوداؤد شریف)

## بوقتِ وصال مسواک

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نزع

کی حالت میں حضور سرورِ کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا سرِ مبارک میری گود میں تھا کہ اس وقت حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ داخل ہوئے اور ان کے ہاتھ میں سبز مسواک تھی۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی نظرِ مبارک مسواک کی طرف فرمائی۔ میں سمجھی کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان کی مسواک کو پسند فرما رہے ہیں اور اس کی ضرورت محسوس فرما رہے ہیں چنانچہ میں نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے پوچھا، یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! آپ مسواک چاہتے ہیں؟ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سرِ اطہر سے اشارہ فرمایا کہ ہاں۔ میں نے اسے (مسواک کو) لے لیا اور پھر اپنے دانتوں سے نرم کر کے وہ مسواک حضور علیہ الصلوٰۃ کے دستِ مبارک میں دے دی۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خوب مسواک فرمائی اور اس سے زیادہ فرمائی جتنی کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عادت کریمہ تھی۔ اس کے بعد مجھے واپس کی تو اللہ تعالیٰ نے اس دنیا کے آخری دن میں میرے لعابِ دہن کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لعابِ دہن میں ملا دیا جو کہ روزِ آخرت کا پہلا دن تھا۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جلدی سے مسواک کی آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نگاہِ مبارک مکان کی چھت پر تھی اور اپنے دستِ مبارک اُٹھا کر فرماتے تھے الرفیق الاعلیٰ۔ اسی حالت میں تھے کہ یکدم دستِ مبارک نیچے ہوئے اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی روحِ اطہر اعلیٰ علیین کی طرف رحلت فرما گئی۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ

# وضو کے نفسیاتی اور جسمانی فوائد

نماز کی ادائیگی سے قبل وضو کیا جاتا ہے اور پھر نماز پڑھی جاتی ہے نماز پڑھنے کے بے شمار روحانی، جسمانی، نفسیاتی اور معاشرتی فائدے ہیں اسی طرح وضو کرنے سے بھی بہت سے فوائد حاصل ہوتے ہیں بے شمار مشکلات و پریشانیاں رفع ہو جاتی ہیں بہت سے امراض سے بچاؤ ہو جاتا ہے حملہ آور ہونے والی بیماریوں سے حفاظت رہتی ہے یہ بندے پر اللہ تعالیٰ کا خصوصی فضل و کرم ہے کہ ابھی اس نے نماز ادا نہیں کی اور نماز پڑھنے کی غرض سے صرف وضو ہی کیا ہے تو اسے وضو کی برکت سے بے شمار فوائد حاصل ہو جاتے ہیں چنانچہ ذیل میں مختصر طور پر اس عنوان کے تحت بیان کیا جاتا ہے۔

## خوف دور ہونا

مروی ہے کہ ایک صحابیؓ رسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کو حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خانہ کعبہ کا غلاف لانے کی غرض سے مصر بھیجا وہ صحابی شام کے ایک علاقہ میں ایسی جگہ قیام پذیر ہوئے کہ جس کے نزدیک اہلِ کتاب کے ایک ایسے بڑے عالم کا صومعہ تھا کہ کوئی اور عالم اس سے زیادہ باعلم نہیں تھا۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قاصد کے دل میں اس عالم سے ملنے اور

اس کی علمی باتیں سُننے کی خواہش پیدا ہوئی چنانچہ وہ اس کی عبادت گاہ کے دروازے پر آئے اور دروازہ کھٹکھٹایا مگر بہت دیر کے بعد دروازہ کھولا گیا، پھر وہ عالم کے پاس گئے اور اس سے علمی گفتگو کرنے کی فرمائش کی اور ان کو اس عالم کے تبحر سے بہت تعجب ہوا، آخر میں انھوں نے دروازہ دیر سے کھولنے کی شکایت کی تو وہ عالم کہنے لگا کہ جب آپ آئے تو ہم نے آپ پر بادشاہوں جیسی ہیبت دیکھی لہٰذا ہم خوفزدہ ہوگئے اور ہم نے آپ کو دروازہ پر اس لیے روک دیا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا تھا اے موسیٰ! جب تجھے کوئی بادشاہ خوفزدہ کردے تو تُو وضو کر اور اپنے گھر والوں کو بھی وضو کا حکم دے، تو جس سے ڈر رہا ہے اس سے میری امان میں آجائے گا۔ چنانچہ ہم نے دروازہ بند کردیا یہاں تک کہ میں نے اور اس میں رہنے والے تمام آدمیوں نے وضو کرلیا پھر ہم نے نماز پڑھی لہٰذا ہم آپ سے بے خوف ہوگئے اور پھر ہم نے دروازہ کھول دیا۔

## ہاتھوں کی الرجی

وضو کرتے ہوئے سب سے پہلے ہاتھوں کو دھویا جاتا ہے اس سے ہاتھوں پر لگی ہوئی میل کچیل اور جراثیم دُور ہوجاتے ہیں ہاتھ صاف ہوجاتے ہیں گندگی اور جراثیم کے باعث ہاتھوں کی جلد کو بہت نقصان پہنچنے کا خدشہ ہوتا ہے اس سے بچاؤ ہوجاتا ہے

ہاتھ دھونے سے چونکہ ہاتھ صاف ہو جاتے ہیں اس لیے ہاتھوں کی الرجی سے بھی حفاظت رہتی ہے۔

## مُنہ کے چھالے

وضو کے دوران کُلی کرنے سے مُنہ کی بے شمار بیماریوں سے بچاؤ ہو جاتا ہے ہونٹوں کی خشکی دُور ہوتی ہے مُنہ میں چھالے پیدا نہیں ہوتے منہ کے اندر جراثیم کُلیاں کرنے سے دور ہو جاتے ہیں منہ کی اندرونی جلد کو تازگی و شگفتگی ملتی ہے اگر منہ میں پانی ڈال کر کلی کرتے ہوئے غرارہ بھی کر لیا جائے تو اس سے گلے کی بہت سی بیماریوں سے بچاؤ ہو جاتا ہے گلے کے ٹانسلز ٹھیک رہتے ہیں اور گلے کا کینسر پیدا نہیں ہوتا اس سے حفاظت رہتی ہے۔

## ناک کی بیماریاں

وضو کے دوران تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالنے سے ناک کے بہت سے امراض سے بچاؤ رہتا ہے ناک کے زخم اور پھنسیوں، ناک کی بواسیر اور نکسیر وغیرہ سے حفاظت رہتی ہے، ناک کے اندر موجود جراثیم ناک میں پانی ڈالنے سے باہر نکل آتے ہیں گرد و غبار اور جراثیم سے آلودہ ناک صاف ہو جاتی ہے اور اپنے قدرتی دفاعی نظام کے ذریعہ سے جراثیموں کو جسم کے اندر داخل ہونے سے بہتر انداز میں روکتی ہے۔

## چہرے کی الرجی

چہرے کی الرجی سے بچاؤ کی غرض سے

چہرے کو صاف اور تازہ پانی سے دھونا چاہیے وضو کے دوران چہرے کو تین مرتبہ پانی سے دھونا چہرے کی جلد کی حفاظت کرتا ہے۔ اس سے چہرے کا مساج بھی ہو جاتا ہے۔ چہرے کا دوران خون تیز ہو جاتا ہے۔ چہرے کی جلد میں موجود گرد و غبار دُور ہو جاتا ہے چہرہ صاف و شفاف ہو جاتا ہے اس سے چہرے پر مہاسے اور دانے بھی پیدا نہیں ہوتے۔ داڑھی میں اچھی طرح خلال کرنے سے گلے کے امراض سے بچاؤ رہتا ہے۔

## آنکھوں کی بیماریوں سے حفاظت

وضو کے دوران چہرہ دھوتے ہوئے آنکھوں کو بھی دھویا جاتا ہے اس سے آنکھوں میں ککروں کی شکایت رفع ہو جاتی ہے آنکھوں میں اگر پھولا ہو تو بفضل باری تعالیٰ سفیدی زائل ہو جاتی ہے۔ آشوبِ چشم جو کہ عام طور پر گرد و غبار کی وجہ سے ہوتا ہے آنکھیں دھونے سے گرد و غبار دُھل جاتا ہے اور آنکھیں صاف و شفاف ہو جاتی ہیں آشوبِ چشم سے بچاؤ رہتا ہے وضو کرنے سے موتیا بند کا مرض بھی دور ہو جاتا ہے چہرے کو دھونے سے آنکھوں کی سوزش اور ورم میں بھی افاقہ ہوتا ہے۔

## تقویتِ جگر و دماغ کیلئے

دوران وضو ہاتھوں سے کہنیوں تک کا حصہ دھونے

سے ہاتھوں کے عضلات کو تقویت حاصل ہوتی ہے اس کے علاوہ قلب، جگر اور دماغ کو بھی تقویت پہنچتی ہے اس لیے کہ کہنی پر تین طرح کی بڑی رگیں ایسی ہیں کہ جن کا تعلق جگر، قلب اور دماغ تک بالواسطہ ہے۔ چنانچہ وضو کے باعث ان اعضاء کو بھی تقویت حاصل ہوتی ہے۔

## گردن توڑ بخار

وضو کے دوران گردن کا مسح کرنے سے بہت سے فوائد حاصل ہوتے ہیں جدید سائنس کا یہ کہنا ہے کہ انسانی دماغ سے تمام جسم میں سگنل جاتے ہیں اور انسان کے جسمانی اعضاء اپنا کام کرتے ہیں اس دماغ سے چند باریک رگیں گردن کے پچھلے حصہ سے سارے جسم کی طرف جاتی ہیں اگر گردن کی پشت کو زیادہ دیر تک خشک رکھا جائے تو بعض مرتبہ ان رگوں میں خشکی پیدا ہو جاتی ہے جس سے انسان کا جسم بھی متاثر ہوتا ہے بعض اوقات یوں بھی ہوتا ہے کہ انسان کا دماغ ٹھیک طرح سے کام نہیں کرتا اس لیے ضروری ہے کہ گردن کی پشت کو دن میں چند مرتبہ پانی سے تر رکھا جائے تو اس سے گردن توڑ بخار کے اثرات ختم ہو جاتے ہیں اور لو لگنے سے بچاؤ رہتا ہے اعصابی نظام کو توانائی حاصل ہوتی ہے وضو کرنے کے دوران مسح کرتے ہوئے یہ کام خوش اسلوبی سے ہوتا ہے گردن پر مسح کرنا گویا حکمت سے خالی نہیں ہے۔

## ڈپریشن کا علاج

وضو کے دوران پاؤں کو دھونا بھی حکمت سے خالی نہیں ہے پورے دن میں پانچ مرتبہ پاؤں دھونے سے پاؤں کے اوپر اور انگلیوں کے درمیان موجود گرد و غبار اور جراثیم دُور ہو جاتے ہیں اس سے انفیکشن سے بچاؤ رہتا ہے پاؤں صاف و شفاف ہوتے ہیں ان کو آرام ملتا ہے تو جسم کو سکون ملتا ہے پاؤں کا تعلق دماغ سے ہے اس لیے ڈپریشن کا خاتمہ ہوتا ہے، بے سکونی اور بے چینی سے نجات ملتی ہے اور رات کو سکون سے نیند آتی ہے۔

## ہائی بلڈ پریشر کا علاج

جب ہائی بلڈ پریشر ہو تو اس کا بہترین علاج یہ ہے کہ وضو کیا جائے غصہ کے وقت انسان کا بلڈ پریشر ہائی ہو جاتا ہے اسی لیے حدیث پاک میں آتا ہے کہ جب غصہ آئے تو وضو کر لیا جائے۔ حضرت عطیہ بن عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا،

"غصہ شیطان سے اور شیطان آگ سے پیدا کیا گیا اور آگ پانی سے بجھائی جاتی ہے تو جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے تو اسے وضو کر لینا چاہیئے۔"

(ابوداؤد)

معلوم ہوا کہ وضو کا ہر ایک عمل اپنے اندر حکمت وشفا رکھے ہوئے ہے وضو کی ترتیب وترکیب جسمِ انسانی پر اپنے شفائی اثرات مرتب کرتی ہے وضو سے نہ صرف نفسیاتی پریشانیوں سے نجات حاصل ہوتی ہے بلکہ بے شمار امراضِ جسمانی سے بھی بچاؤ کیا جا سکتا ہے۔

---

# قرآن پاک کی روشنی میں "نماز"

اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام مقدس قرآن مجید میں سینکڑوں مرتبہ نماز کے بارے میں بیان فرمایا ہے نماز کی اہمیت اور اس کے فوائد کے بارے میں روشنی ڈالی ہے نماز کے ذریعے مشکلات کا حل بتایا گیا ہے۔ چنانچہ قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے۔

## نماز کی پابندی

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ: " اور نماز کی پابندی رکھو بے شک نماز بے حیائی اور ناشائستہ کاموں سے روکتی ہے۔"

(سورہ العنکبوت آیت ۴۵)

## نماز سے مدد

فرمان الٰہی ہے۔

ترجمہ: " اور مدد لو صبر اور نماز سے۔" (سورہ البقرہ آیت ۴۵)

## نماز قائم کرنا

ارشادِ ربّانی ہے۔

ترجمہ: " اور قائم کرو نماز کو اور زکوٰۃ دو اور جھکنے والوں کے ساتھ جھکا کرو۔" (سورہ البقرہ آیت ۴۳)

## دینی بھائی

فرمانِ باری تعالیٰ ہے،

ترجمہ: ”سو اگر یہ لوگ توبہ کرلیں اور نماز پڑھنے لگیں اور زکوٰۃ دینے لگیں تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں۔“

(سورہ التوبہ آیت ۱۱)

## نماز اور توبہ

ارشاد باری تعالیٰ ہے،

ترجمہ: ”پھر اگر توبہ کرلیں اور نماز پڑھنے لگیں اور زکوٰۃ دینے لگیں تو ان کا رستہ چھوڑ دو۔“ (سورۂ التوبہ آیت ۵)

## نمازوں کی نگہبانی

فرمانِ الٰہی ہے۔

ترجمہ: ”نگہبانی کرو سب نمازوں کی اور بیچ کی نماز کی اور کھڑے ہو اللہ کے حضور ادب سے۔“ (سورۃ البقرہ آیت ۲۳۸)

## نماز کا اجر

ارشاد خداوندی ہے،

ترجمہ: ”بے شک وہ جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے اور نماز قائم کی اور زکوٰۃ دی ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے۔“

(سورۂ البقرہ آیت ۲۷۷)

## ایماندار لوگ

فرمانِ الٰہی ہے۔

ترجمہ: "سچے اہل ایمان تو وہی لوگ ہیں جن کے دل اللہ کا ذکر سُن کر لرز جاتے ہیں اور جب اللہ کی آیات ان کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو ان کا ایمان بڑھ جاتا ہے وہ اپنے پروردگار پر توکل کرتے ہیں (اور) جو کہ نماز کی پابندی کرتے ہیں۔" (سورہ الانفال)

# احادیثِ مُبارکہ کی روشنی میں "نماز"

نماز کی فضیلت و اہمیت اور اس کی ادائیگی کے حکم کے بارے میں بہت سی احادیث مبارکہ میں بیان کیا گیا ہے ان میں سے چند احادیث مبارکہ حسبِ ذیل ہیں۔

## نماز پڑھنے کا حکم

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا،

"جب تمہارے بچے سات برس کے ہو جائیں تو ان کو نماز پڑھنے کا حکم دو اور جب دس سال کے ہو جائیں تو ان کو مار کر نماز پڑھاؤ اور ان کے سونے کی جگہیں علیحدہ کر دو۔" (ابو داؤد شریف)

## جنت کا حصول

حضرت ربیعہ بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ (حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خادم) فرماتے ہیں کہ میں رات میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ رہتا تھا۔ آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے لیے وضو کا پانی لانا اور دوسری ضروریات کا انتظام کرتا۔ ایک دن آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے فرمایا تم کچھ مانگو۔ میں نے کہا کہ میں جنت میں

آپ کے ساتھ رہنا چاہتا ہوں۔ آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے فرمایا کہ اور کچھ ؟ میں نے کہا کہ مجھے اور کچھ نہیں چاہیے بس یہی چاہیے، تو آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے فرمایا کہ،

"اگر تم میرے ساتھ جنت میں رہنا چاہتے ہو تو نماز کی کثرت سے میری مدد کرو۔" (مسلم شریف)

## اللہ تعالیٰ کی قربت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ،

"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرا بندہ اپنے جن اعمال سے میرا قُرب حاصل کرتا ہے ان میں سب سے زیادہ محبوب مجھ کو وہ اعمال ہیں جن کو میں نے اس کے اوپر فرض کیا ہے اور میرا بندہ برابر نفلوں کے ذریعہ مجھ سے قریب ہوتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ میرا محبوب بن جاتا ہے اور جب میرا محبوب بن جاتا ہے تو میں اس کا کان بن جاتا ہوں جن سے وہ سُنتا ہے اور اس کی آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے اور میں اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے اور اس کا پاؤں بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے۔"

(بخاری شریف)

## نماز گناہوں کو ختم کرتی ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ، " اگر تم میں سے کسی کے دروازہ پر کوئی نہر ہو جس میں وہ ہر دن پانچ بار غسل کرتا ہو تو بتاؤ اس کے جسم پر کچھ بھی مَیل کچیل باقی رہ سکتا ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا کہ نہیں۔ اس کے جسم پر ذرا بھی مَیل کچیل نہیں رہے گا۔ آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے فرمایا، یہی حال پانچ وقت کی نمازوں کا ہے، اللہ تعالیٰ اِن نمازوں کے ذریعہ گناہوں کو مٹاتا ہے"۔
(بخاری، مُسلم)

## گناہوں کا جھڑنا

حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن سردی کے موسم میں جب کہ درختوں کے پتے گر رہے تھے (یعنی پت جھڑ کا موسم تھا) حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام باہر تشریف لے گئے تو آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے ایک درخت کی دو ٹہنیاں پکڑیں (اور ان کو ہلایا) تو ان شاخوں سے پتے گرنے لگے آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے فرمایا، اے ابو ذر! حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا

حاضر ہوں یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام نے فرمایا۔

"جب مسلمان بندہ خالص اللہ تعالیٰ کے لیے نماز پڑھتا ہے تو اس کے گناہ اس طرح جھڑ جاتے ہیں جیسے کہ یہ پتے درخت سے جھڑ رہے ہیں۔"

(احمد)

---

# نماز کے فضائل و فوائد

بلاشبہ نماز کے بے شمار فضائل و فوائد ہیں لاتعداد معاشرتی برائیوں اور بے حیائی کے کاموں سے بچاتی ہے جس کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ انسان مشکلات میں مبتلا ہونے سے محفوظ ہو جاتا ہے اور برائی کے راستے پر چلنے سے بچ جاتا ہے اس کا جہاں یہ فائدہ ہے کہ انسان خود بُرائی سے بچتا ہے تو وہاں اس کے معاشرے پر بھی مُثبت و مفید اثرات مرتب ہوتے ہیں اور انسان میں نماز کی بدولت ڈسپلن، خوف خدا، پابندی وقت کی اہمیت کا احساس، انسانوں سے ہمدردی جیسے نیک جذبات اذہان و قلوب میں گھر کر جاتے ہیں۔ ذیل میں نماز کے انہی فضائل و فوائد کے حوالے سے مختصر طور پر بیان کرنے کی سعادت حاصل کی جاتی ہے تاکہ بخوبی طور پر معلوم ہو سکے کہ نماز نہ صرف مشکلات و پریشانیوں کا بہترین حل ہے بلکہ نماز کے اور بھی بہت سے فوائد ہیں۔

## خوف باری تعالیٰ

نماز سے انسان کے دل میں اللہ تعالیٰ کی عظمت اور بزرگی کا احساس پیدا ہوتا ہے اور بندے کے دل میں پروردگار عالم کا خوف پیدا ہوتا ہے جو بندے کو ہر حال میں گناہوں سے باز رکھتا ہے۔ ایک

حدیث پاک میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے کہ،

"جب کوئی بندہ خوفِ الٰہی سے کانپتا ہے تو اس کے گناہ اس کے جسم سے ایسے جھڑ جاتے ہیں جیسے درخت کو ہلانے سے اس کے پتے جھڑ جاتے ہیں"

## عجز و انکساری

نماز سے انسان کے اندر عجز و انکساری کا جذبہ پیدا ہوتا ہے کیونکہ نماز اور اس کے ارکان رکوع و سجود انسان کو عاجزی اور انکساری کی طرف راغب کرتے ہیں اور غرور و تکبر اور خواہشاتِ نفسانیہ کا خاتمہ کرنے میں اکسیر کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اپنے خالق اور پروردگار کے سامنے انسان حقیقت میں جتنا عاجز اور بے بس ہے اگر اس کا احساس انسان کے دل میں پیدا ہو جائے تو وہ کبھی احکاماتِ اسلامی کی نافرمانی کی جرأت نہ کرے اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق پر ظلم و زیادتی کا تصوّر اس کے دل میں بھی نہ آئے۔ ایک حدیث پاک میں آتا ہے کہ،

"حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے منبر پر کھڑے ہو کر فرمایا اے لوگو! تواضع (یعنی عجز و انکساری) اختیار کرو میں نے حضور سرورِ کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سُنا ہے کہ جو اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے تواضع کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے بلند فرماتا ہے

یہاں تک کہ وہ اپنے آپ کو چھوٹا سمجھتا ہے لیکن لوگوں کی نظروں میں وہ بڑا سمجھا جاتا ہے اور جو گھمنڈ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے پست کر دیتا ہے یہاں تک کہ وہ لوگوں کی نظروں میں ذلیل و خوار رہتا ہے اور اپنے تئیں اپنے آپ کو بڑا خیال کرتا ہے حالانکہ انجام کار ایک دن وہ لوگوں کی نظروں میں کتے اور سؤر سے بھی بدتر ہو جاتا ہے۔" (بیہقی)

## ہمدردی و خیر خواہی

نماز کی ادائیگی کی غرض سے روزانہ پانچ مرتبہ ایک دوسرے سے مسجد میں ملتے رہنے سے مسلمانوں کے مابین ہمدردی اور خیر خواہی کے نیک جذبات پیدا ہوتے ہیں جس سے امنِ عامہ اور اصلاحِ معاشرہ پر بہت اچھا اثر پڑتا ہے اور لوگ خوشی سے ایک دوسرے کے کام آنے پر تیار رہتے ہیں۔ ایک حدیث پاک میں آتا ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ،

"جس نے کسی مسلمان کو دنیا کی تکلیف سے نجات دلائی اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کی تکلیف سے نجات عطا فرمائے گا۔" (مسلم شریف)

نماز سے

## ذمّہ داری کا احساس

نماز کی ادائیگی سے انسان کے اندر ذمہ داری کا احساس پیدا ہوتا ہے اور ایک ذمہ دار فرد زندگی کے ہر شعبے میں ترقی وکامیابی سے ہمکنار ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ جو لوگ اپنی نمازوں کو ضائع کر دیتے ہیں اُن کے اندر سے احساس ذمہ داری ختم ہو جاتا ہے چنانچہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے اپنے تمام گورنروں کو لکھا کہ،

"تمہارے تمام کاموں میں سب سے زیادہ اہمیت میرے نزدیک نماز کی ہے جو شخص اپنی نماز کی حفاظت کرے گا اور اس کی دیکھ بھال کرتا رہے گا تو وہ اپنے پورے دین کی حفاظت کرے گا اور جو نماز کو ضائع کر دے گا تو وہ اور ساری چیزوں کو بدرجۂ اولیٰ برباد کرتے والا ثابت ہو گا۔" (مشکوٰۃ شریف)

## پابندئ وقت کا احساس

نماز سے انسان کو پابندئ وقت کا احساس رہتا ہے اور ہر کام کو اس کے وقت پر کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے ہر کام کو صحیح وقت پر سرانجام دینے کی عادت نماز کی ادائیگی سے ہی پڑتی ہے۔ پابندئ وقت کی عادت انسان کی جسمانی وروحانی صحت اور کارکردگی میں بیش بہا اضافے کا سبب بنتی ہے لہٰذا اس بات

کی تصدیق با آسانی عملی طور پر کی جا سکتی ہے کہ نماز کے پابند لوگ اپنے وقت کا کچھ حصّہ نماز میں خرچ کرنے کے باوجود بے نماز لوگوں کی نسبت بہت زیادہ کام کر لیتے ہیں اور تر و تازہ بھی رہتے ہیں جو نماز کی برکت کا ایک مُنہ بولتا ثبوت ہے۔

## نیکی کی ترغیب و تشہیر

بلاشبہ نماز سے نیکی کی ترغیب ملتی ہے نیکی کے کاموں کی طرف رغبت کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے نماز کے لیے اذان و اقامت کا اہتمام اور مسجد اور جماعت کا نظام اس بات کا شاہد ہے کہ اسلام میں نیک کاموں کی طرف لوگوں کو علی الاعلان راغب کرنے اور دعوت دینے کا حکم دیا گیا ہے اور یہ ہمیں دینی اُمور کھلے عام سرانجام دینے کا پابند بناتا ہے اس سے معاشرے میں نیکی کی ترویج ہوتی ہے اور بُرائی کی بیخ کنی۔ جب ایک معاشرے کے اکثر افراد ظاہراً صالح اور نیک ہو جائیں تو باطنی طور پر بھی وہ خود بخود متقی اور پرہیز گار بننے لگتے ہیں اس لیے کہ انہیں بُرائی پر آمادہ کرنے والی ترغیبات نظر نہیں آتیں۔ بلکہ انسان کے اپنے اختیار میں زیادہ تر اپنا ظاہری کردار بہتر بنانا ہی ہے اور اسی کے نتیجہ میں پروردگارِ عالم اپنی خصوصی رحمت سے لوگوں کے قلوب میں نیک جذبات و احساسات اور خیالات و تصورات راسخ فرما دیتا ہے۔

# نماز نہ پڑھنے پر وعید

جو لوگ نماز نہیں پڑھتے احادیث مبارکہ میں اُن کے بارے میں بہت شدید وعید آئی ہے اس کے علاوہ آئمہ اربعین اور اولیأ کرام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے بھی اس بارے میں وعید بیان کی ہے چنانچہ نماز کی اہمیت کے پیش نظر اس حوالے سے مختصر طور پر ذیل میں بیان کیا جاتا ہے۔

## کافر اور مسلمان کا فرق

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔

۱۔ کفر اور ایمان کے درمیان فرق ترک نماز ہے۔ (ترمذی)

۲۔ آدمی اور شرک یا کفر کے درمیان فرق نماز کا چھوڑ دینا ہے۔ (مسلم)

۳۔ بندے اور کفر کے درمیان نماز چھوڑ دینے کے سوا اور کوئی فرق نہیں۔ (ابوداؤد۔ نسائی)

۴۔ ہمارے اور ان کے درمیان فرق نماز کا ہے جس نے نماز چھوڑ دی اس نے کافروں جیسا کام کیا۔ (ترمذی)

## فرعون کے ساتھ حشر

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت

ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک دن نماز کا ذکر کیا تو فرمایا کہ،

"جو شخص نماز کی پابندی کرے گا تو نماز اس کے لیے نور کا سبب ہوگی کمال ایمان کی دلیل ہوگی اور قیامت کے دن بخشش کا ذریعہ بنے گی۔ اور جو نماز کی پابندی نہیں کرے گا اس کے لیے نہ تو نور کا سبب ہوگی نہ کمال ایمان کی دلیل ہوگی اور نہ بخشش کا ذریعہ اور وہ قیامت کے دن قارون، فرعون، ہامان اور اُبی بن خلف کے ساتھ ہوگا۔ (احمد۔ دارمی۔ بیہقی)

اس حدیث مبارکہ کے بارے میں بعض علماء کرام کا کہنا ہے کہ تارک نماز ان لوگوں کے ساتھ اس لیے اٹھایا جائے گا کہ اگر اس نے اپنے مال و اسباب میں مشغولیت کی وجہ سے نماز نہیں پڑھی تو قارون کی طرح ہوگیا اور اسی کے ساتھ اٹھایا جائے گا اگر ملک کی مشغولیت میں نماز نہیں پڑھی تو فرعون کی طرح ہے اور اسی کے ساتھ اٹھایا جائے گا، اگر وزارت کی مشغولیت نماز سے مانع ہوئی تو وہ ہامان کی طرح ہے اور اسی کے ساتھ اٹھایا جائے گا اگر تجارت میں مشغولیت کی وجہ سے نماز نہیں پڑھی تو وہ اُبی بن خلف مکہ مکرمہ کے تاجروں کی طرح ہے اور اسی کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔

## نماز میں سستی پر وعید

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ، جو شخص نماز میں سستی کرتا ہے اس کو پندرہ طریقہ سے عذاب ہوتا ہے پانچ دنیا میں، تین موت کے وقت، تین قبر میں اور تین قبر سے نکلنے کے بعد۔ دنیا کے پانچ عذاب تو یہ ہیں۔

۱ ۔ اس کی عمر سے برکت چھین لی جاتی ہے۔
۲ ۔ اس کے چہرے سے صالحین کی نشانی مٹا دی جاتی ہے۔
۳ ۔ اس کے کسی بھی عمل کا اللہ تعالیٰ اجر نہیں دیتا۔
۴ ۔ اس کی دعائیں قبول نہیں ہوتیں۔
۵ ۔ نیکوں کی دعاؤں میں اس کا کوئی حصہ نہیں ہوتا۔

موت کے وقت کے تین عذاب یہ ہیں۔

۱ ۔ وہ ذلت سے مرے گا۔
۲ ۔ بھوکا مرے گا۔
۳ ۔ پیاس کی شدت میں موت آتی ہے اگر اسے دنیا کے تمام سمندر بھی پلا دیئے جائیں تو بھی اس کی پیاس نہیں بجھے گی۔

قبر کے تین عذاب یہ ہیں۔

۱ ۔ اس پر قبر تنگ ہو گی یہاں تک کہ اس کی پسلیاں ایک دوسرے میں پیوست ہو جائیں گی۔
۲ ۔ اس کی قبر میں آگ بھڑکائی جائے گی جس کے انگاروں پر وہ

رات دن لوٹتا رہے گا۔

۳۔ اس کی قبر میں ایک اژدھا مقرر کر دیا جائے گا جس کی آنکھیں آگ کی ہوں گی اور اس کے ناخن لوہے کے ہوں گے جن کی لمبائی ایک دن کے سفر کے برابر ہو گی وہ کڑک دار بجلی جیسی آواز میں میت سے ہمکلام ہو گا اور کہے گا میں گنجا اژدھا ہوں مجھے میرے رب نے تجھ پر مسلط کیا ہے اور حکم دیا ہے کہ میں تجھے نمازوں کے ضیاع کے بدلے صبح سے شام تک ڈستا رہوں، میں تجھے فجر کی نماز چھوڑنے کی وجہ سے آفتاب نکلنے تک ڈستا رہوں اور پھر ظہر کی نماز چھوڑنے کی وجہ سے عصر تک ڈستا رہوں اور پھر عصر کی نماز چھوڑنے کی وجہ سے مغرب تک ڈستا رہوں اور مغرب کی نماز چھوڑنے کی وجہ سے عشاء تک اور عشاء کی نماز ضائع کرنے کی وجہ سے صبح تک ڈستا رہوں۔ اور جب وہ اُسے ڈسے گا تو اس کی وجہ سے مُردہ ستر ہاتھ زمین میں دھنس جائے گا اور اسی طرح قیامت تک اس کو عذاب ہوتا رہے گا۔

قبر سے نکلنے کے بعد کے عذاب یہ ہیں۔

۱۔ سختی کے ساتھ حساب لیا جائے گا۔

۲۔ اللہ تعالیٰ کا اس پر غصہ ہو گا۔

۳۔ جہنم میں داخل کیا جائے گا۔

اس حدیث میں مجموعی تعداد تو پندرہ بتائی گئی ہے لیکن تفصیلاً چودہ کا ذکر ہے شاید راوی حدیث پندرہویں بات بھول گئے۔

## بے نمازی کی مشکلات

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جس نے فجر کی نماز ترک کی اس کے چہرے سے نُور ختم کر دیا جاتا ہے۔ جس نے ظہر کی نماز ترک کی اس کی روزی سے برکت ختم کر دی جاتی ہے۔ جس نے عصر کی نماز ترک کی اس کے بدن سے طاقت ختم کر دی جاتی ہے۔ جس نے مغرب کی نماز ترک کی اس کو اولاد کے فوائد ختم کر دیئے جاتے ہیں۔ جس نے عشاء کی نماز ترک کی اس کی نیند سے راحت ختم کر دی جاتی ہے۔ (بخاری و ترمذی)

# بے نمازی کے بارے میں آئمۂ اربعہ کے فتاویٰ

## امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے فتویٰ کے مطابق اگر کوئی شخص نماز کی فرضیت کا منکر ہے اور نماز ترک کرے تو کافر ہو جاتا ہے اور اس کا قتل واجب ہو جاتا ہے اگر وہ فرضیت کا عقیدہ رکھتا ہے لیکن بے پرواہی اور سستی کے باعث نماز چھوڑ دی ہے نماز کے لیے اس کو بلایا گیا لیکن اس نے نہیں پڑھی اور

اس نماز کے بعد والی نماز کا وقت بھی تنگ ہو گیا اس وقت یہ شخص بھی کافر ہو جائے گا اور دونوں صورتوں میں اس پر مرتد کا حکم ہو گا تین دن تک اس سے توبہ کرائی جائے گی اگر وہ توبہ نہ کرے گا تو اس کو تلوار سے قتل کر دیا جائے گا اس کا مال ضبط کر کے بیت المال میں داخل کر دیا جائے گا اور اس کے جنازے کی نماز نہیں پڑھی جائے گی نہ ہی اس کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کیا جائے گا۔

## امام مالک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

امام مالک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے فتویٰ کے مطابق بے نماز کو قتل کر دیا جائے۔

## امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے فتویٰ کے مطابق بے نماز کو قتل کر دیا جائے۔ فرماتے ہیں کہ وہ کافر نہ ہو گا لیکن حدِ شرعی میں اس کو تلوار سے قتل کیا جائے گا۔

## امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے فتویٰ کے مطابق بے نمازی کے لیے حکم یہ ہے کہ اس کو قتل نہیں بلکہ قید شدید میں رکھا جائے اور خوب سزا دینی چاہیے اور اس قدر مارو کہ بدن سے خون جاری ہو جائے اس وقت تک قید میں رکھا جائے جب تک کہ وہ توبہ کر کے

نماز نہ پڑھے ورنہ تمام عمر قید میں رہے گا اور اسی حالت میں قید ہی میں مر جائے۔

## حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

حضور غوث پاک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر ستر اونٹوں کی قطار ہو اور آخری اونٹ پر بے نماز بیٹھا ہوا ہو اور مجھے کوئی یہ کہے کہ تم پہلے اونٹ کی مہار پکڑ لو، تو میں ہرگز نہ پکڑوں گا کیونکہ کہیں مبادا آخری اونٹ پر بیٹھے ہوئے بے نماز کی شامت مجھ پر نہ پڑ جائے اور میں غضبِ الٰہی سے کہیں تباہ و برباد نہ ہو جاؤں۔

---

# نماز کے بعد دُعا کی اہمیّت

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اقدس میں دُعا مانگنا بے شمار فوائد و برکات کے حصول کا باعث ہے۔ قرآن پاک میں دُعا کی اہمیت کے بارے میں ارشادِ باری تعالیٰ ہوتا ہے۔

ترجمہ: "اور تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ مجھے پکارو میں تمہاری دُعا قبول کروں گا، بے شک جو لوگ میری عبادت سے سرکشی کرتے ہیں وہ عنقریب ذلیل ہو کر جہنّم میں داخل ہوں گے۔" (سورہ المؤمن آیت ۶۰)

حدیث پاک میں بھی دعا کی اہمیت و فضیلت کے بارے میں اکثر مقامات پر بیان کیا گیا ہے چنانچہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور سرورِ کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا،

"دُعا عبادت کا مغز ہے۔" (ترمذی شریف)

ایک اور حدیث پاک جو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔

"بے شک دُعا نفع مند ہوتی ہے اُن حوادث میں بھی جو نازل ہو چکے ہیں اور ان میں بھی جو ابھی نازل نہیں ہوئے

پس اے اللہ کے بندو! دُعا کا اہتمام کرو۔" (ترمذی شریف)
ایک حدیث پاک میں آتا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام ہر فرض نماز کے بعد (سلام پھیرنے کے بعد) یہ دُعا پڑھتے،
ترجمہ:" اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اقتدار میں اس کا کوئی شریک نہیں، مکمل اقتدار اسی کے ہاتھ میں ہے، وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اے اللہ! تُو جو کچھ دینا چاہے اسے روک دینے والی کوئی طاقت نہیں، اور جس سے تُو محروم کرنا چاہے تو وہ چیز دینے والی کوئی طاقت نہیں، اور تیرے مقابلہ میں کسی صاحبِ قدرت کی قدرت کچھ کام نہیں آسکتی۔" (بخاری شریف)
اس حدیث پاک سے معلوم ہوا کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نماز کی ادائیگی کے بعد بارگاہِ الٰہی میں دُعا مانگا کرتے تھے۔ اسی حوالے سے ایک اور حدیث پاک میں یہ بیان ہوا ہے کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا، اے معاذ! مَیں تم سے محبت کرتا ہوں پھر فرمایا تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ ہر فرض نماز کے بعد یہ دُعا مانگنا۔
ترجمہ:" اے میرے اللہ! تُو میری مدد فرما ذکر کے سلسلہ میں شکر کے سلسلہ میں اور اچھی عبادت کے سلسلہ میں۔" (ابوداؤد۔ نسائی)

دُعا کی فضیلت کے ضمن میں حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور سرورِ کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔

" کیا میں تمہیں وہ عمل بتاؤں جو تمہارے دشمنوں سے تمہارا بچاؤ کرے اور تمہیں بھرپور روزی عطا کرے، وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور دُعا کیا کرو رات میں اور دن میں کیونکہ دُعا مومن کا ہتھیار ہے۔" (مسند ابو یعلیٰ)

دُعا کی قبولیت کے لیے یہ بہت ضروری ہے کہ دُعا کے اول و آخر دُرود پاک پڑھا جائے اس ضمن میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور سرورِ کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ،

" ہر دُعا کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اقدس میں پہنچنے کے لیے ان حجابات سے گزرنا پڑتا ہے جو آسمانوں کے درمیان ہیں۔ یہ حجابات دُرود شریف کے بغیر کسی چیز سے نہیں کھُلتے جب دُرود شریف پڑھا جاتا ہے تو یہ حجابات اُٹھ جاتے ہیں اور یہ دُعا آسمانوں سے بُلند ہو جاتی ہے اگر درود شریف نہ پڑھا جائے تو یہ دُعا واپس لوٹ آتی ہے۔"

---

# افاداتِ عظیمی

نماز پڑھنے سے جہاں پر بے شمار مشکلات اور پریشانیاں دُور ہوتی ہیں وہاں پر نماز بہت سے امراضِ جسمانی سے بھی محفوظ رکھتی ہے اور لاتعداد بیماریوں میں شفاء کا باعث ہے چنانچہ اسی حوالے سے ذیل میں خواجہ شمس الدین عظیمی کے افادات درج کیے جاتے ہیں۔

## نماز سے ہائی بلڈ پریشر کا علاج

نماز کی ادائیگی کی غرض سے ہم سب سے پہلے وضو کرتے ہیں۔ جب ہم وضو کرتے ہوئے اپنا چہرہ اور کہنیوں تک ہاتھوں کو دھوتے ہیں، سر کا مسح کرتے ہیں، پاؤں دھوتے ہیں تو ہمارے اندر گردش کرنے والے خون کو ایک نئی زندگی ملتی ہے جس سے ہمیں سکون حاصل ہوتا ہے اس تسکین کے باعث ہمارا سارا اعصابی نظام متاثر ہوتا ہے اعصاب پُرسکون ہوتے ہیں تو دماغ کو آرام ملتا ہے، اعضائے رئیسہ، سر، دل، پھیپھڑے اور جگر وغیرہ کی کارکردگی بہتر ہوتی ہے۔ ہائی بلڈ پریشر کم ہو کر نارمل ہو جاتا ہے، چہرے پر رونق، ہاتھوں میں حُسن اور رعنائی آجاتی ہے۔ کاہلی اور سُستی دُور ہو جاتی ہے۔ اس بات کا بارہا

تجربہ کیا گیا ہے کہ ہائی بلڈ پریشر کے مریض کو وضو کرایا جائے تو اس کا بلڈ پریشر کم ہو جاتا ہے۔

## نماز سے جوڑوں کے درد کا علاج

نماز سے جوڑوں کے درد کا علاج

بخوبی ممکن ہے۔ وضو کرنے کے بعد جب ہم نماز کے لیے مصلے پر کھڑے ہوتے ہیں تو قیام کی حالت میں ہمارا جسم پہلے ڈھیلا ہوتا ہے مگر جب نماز کی نیت کرتے ہوئے اپنے ہاتھوں کو اوپر کی طرف اٹھاتے ہیں تو جسم میں قدرتی طور پر تناؤ پیدا ہو جاتا ہے۔ قیام کی حالت میں کھڑے ہونے سے انسان کے اوپر سے سفلی جذبات کا زور ٹوٹ جاتا ہے۔ حالتِ قیام میں چونکہ انسان سیدھا کھڑا ہوتا ہے اور سیدھے کھڑے ہونے سے اُم الدماغ سے روشنیاں چلتی ہوئی ریڑھ کی ہڈی میں سے گزر کر پورے اعصاب میں پھیل جاتی ہیں۔ اس بات سے سب آگاہ ہیں کہ جسمانی صحت کے لیے ریڑھ کی ہڈی ایک ممتاز مقام کی حیثیت رکھتی ہے اور اعلیٰ صحت کا انحصار ریڑھ کی ہڈی کی لچک پر ہے۔ نماز میں قیام کا فائدہ یہ ہے کہ اس سے گھٹنوں، ٹخنوں اور پاؤں سے اوپر پنڈلیوں، پنجوں اور اس کے علاوہ ہاتھ کے جوڑوں کو تقویت حاصل ہوتی ہے۔ گنٹھیا کا درد رفع ہو جاتا ہے مگر اس کے لیے شرط یہ ہے کہ قیام کی حالت میں جسم کو سیدھا رکھا جائے اور ٹانگوں میں خم واقع نہ کیا جائے۔

## نماز سے جگر کی بیماریوں کا علاج

نماز کی حالت میں جب رکوع کیا جاتا ہے تو اس کے بھی انسانی جسم پر مفید اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ رکوع اس طرح کیا جائے کہ جھک کر دونوں ہاتھ یوں گھٹنوں پر رکھے جائیں کہ کمر بالکل سیدھی رہے اور گھٹنوں میں خم واقع نہ ہو۔ اس عمل سے معدے کو تقویت حاصل ہوتی ہے، نظامِ ہضم درست طور پر کام کرتا ہے، قبض کا خاتمہ ہو جاتا ہے، معدے کی دیگر خرابیوں نیز آنتوں اور پیٹ کے عضلات کا ڈھیلا پن ختم ہو جاتا ہے۔ رکوع کا عمل جگر اور گردوں کے افعال کو ٹھیک کرتا ہے اس عمل سے کمر اور پیٹ کی چربی کم ہو جاتی ہے۔ دورانِ خون تیز ہو جاتا ہے۔ چونکہ دل اور سر ایک سیدھ میں ہو جاتے ہیں اس لیے دل کے لیے خون کو سر کی طرف پمپ کرنا آسان ہو جاتا ہے اس طرح دل کا کام کم ہو جاتا ہے اور اسے آرام ملتا ہے جس کے باعث دماغی صلاحیتیں اجاگر ہونے لگتی ہیں۔ رکوع کے دوران چونکہ ہاتھوں کا رُخ نیچے کی طرف ہو جاتا ہے اور گھٹنوں پر مناسب زور بھی پڑتا ہے اس سے کندھوں سے لے کر ہاتھوں کی انگلیوں تک کے تمام حصے کی ورزش ہو جاتی ہے۔ اس سے بازوؤں کے پٹھے قوی ہو جاتے ہیں اور بڑھاپے کے باعث جو فاسد مادے جوڑوں میں جمع ہو جاتے ہیں ان کا اخراج بھی خود بخود ہو جاتا ہے۔

## نماز سے پیٹ میں کمی

نماز پڑھنے کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اس سے بڑھا ہوا پیٹ کم ہو جاتا ہے۔ رکوع کے بعد جب ہم سیدھے کھڑے ہو کر سجدے میں جاتے ہیں تو سجدے میں جاتے ہوئے اپنے ہاتھوں کو زمین پر رکھتے ہیں اس عمل سے ریڑھ کی ہڈی مضبوط اور لچکدار ہو جاتی ہے۔ اس عمل سے خاص طور پر خواتین کے اندرونی اعصاب کو تقویت حاصل ہوتی ہے۔ اگر رکوع کے بعد سجدے میں جانے کی حالت میں جلدی نہ کی جائے تو یہ جسم کے اندرونی اعضأ کے لیے ایک نعمت غیر مترقبہ ورزش ثابت ہوتی ہے۔ دورانِ نماز سجدہ کی حالت کا عمل یہ فائدہ پہنچاتا ہے کہ اس سے رانوں کا زائد گوشت کم ہو جاتا ہے اور جوڑ کھلتے ہیں اگر کولہوں کے جوڑوں میں خشکی پیدا ہو جائے یا چکنائی میں کمی واقع ہو جائے تو سجدہ کے عمل سے یہ کمی پوری ہو جاتی ہے اور بڑھا ہوا پیٹ کم ہو جاتا ہے اگر پیٹ متناسب ہو تو اس سے جسم سڈول اور خوبصورت دکھائی دیتا ہے۔

## چہرے کی جھریوں کا خاتمہ

نماز کے دوران سجدہ کرنے کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اس سے جھریوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے چہرے پر شگفتی اور شادابی آجاتی ہے۔ ریڑھ کی ہڈی میں حرام مغز بجلی کی ایک ایسی تار ہے کہ

جس کے ذریعہ پورے جسم کو زندگی عطا ہوتی ہے۔ سجدہ کرنے سے خون کا بہاؤ جسم کے اوپری حصوں کی طرف زیادہ ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے آنکھیں، دانت، ناک، کان غرضیکہ پورا چہرہ سیراب ہو جاتا ہے یادداشت درست طور پر کام کرتی ہے فہم و فراست میں اضافہ ہو جاتا ہے انسان کے اندر تدبر کی عادت پیدا ہو جاتی ہے کافی عرصہ تک بڑھاپا غلبہ نہیں پاتا سو برس کی عمر تک بھی انسان ٹھیک طرح سے چلتا پھرتا رہتا ہے اور اس کے اندر ایک طرح کی برقی رو دوڑتی رہتی ہے جو اعصاب کو تقویت پہنچانے کا باعث بنتی ہے اگر سجدہ ٹھیک طرح سے کیا جائے تو اس سے بند نزلہ، ثقل سماعت اور سر درد جیسے عوارض سے نجات حاصل ہوتی ہے۔

## نماز سے السر کا علاج

السر کا علاج نماز سے ممکن ہے جن افراد کے معدے میں جلن رہتی ہے اور السر کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے تو اگر وہ دورانِ نماز ٹھیک طرح سے سجدے کا عمل کریں تو اس سے ان کا یہ عارضہ رفع ہو جاتا ہے۔ سجدہ کی حالت میں پیشانی زمین پر رکھی جاتی ہے اور اس عمل سے دماغ کی لہریں زمین کے اندر دوڑنے والی برقی رَو سے براہِ راست ہم رشتہ ہو کر دماغی طاقت میں کئی گنا اضافہ کر دیتی ہیں۔ جس سے دماغ کو سکون اور طمانیت حاصل ہوتی ہے اس طرح پُر سکون دماغ معدے کے تیزابی گلینڈز کو زیادہ تیزاب

پیدا کرنے سے روکتا ہے اور اس طرح معدے کی تیزابیت ختم ہو جاتی ہے جس سے رفتہ رفتہ السر کا بھی خاتمہ ہو جاتا ہے

## نماز سے دماغی امراض کا علاج

اگر نماز کے دوران خشوع و خضوع کے ساتھ دیر تک سجدہ کیا جائے تو اس سے دماغی امراض میں خوب افاقہ ہوتا ہے۔ دماغ اپنی ضروریات کے مطابق خون سے ضروری اجزاء حاصل کر کے فاسد مادوں کو خون کے ذریعے گُردوں کو واپس بھیج دیتا ہے تاکہ انہیں پیشاب کی صُورت میں گُردے باہر نکال دیں۔ سجدہ سے اُٹھتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ سر جھکا ہوا ہو اور بازو سیدھے اور ان میں قدرے تناؤ ہو، اُٹھتے ہوئے ہتھیلیاں ران پر رکھیں اور مکمل کوشش کے ساتھ ران کو اوپر اٹھایا جائے اور آہستگی سے کھڑے ہو جائیں یا بیٹھ جائیں۔

## مردانہ اور زنانہ کمزوری کا خاتمہ

دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کو جلسہ کہا جاتا ہے جس سے گھٹنے اور پنڈلیاں مضبوط ہوتی ہیں علاوہ ازیں رانوں میں جو پٹھے پروردگار عالم نے نسل کشی کے لیے بنائے ہیں ان کو خاص تقویت حاصل ہوتی ہے جس سے مردانہ اور زنانہ کمزوری کا خاتمہ ہو جاتا ہے تاکہ انسانی نسل دماغ اور جسمانی لحاظ

سے صحت مند پیدا ہو۔

## امراضِ سینہ میں فائدہ

نماز کو مکمل کرنے کے بعد جب سلام پھیرا جاتا ہے تو گردن پھیرنے کے اس عمل سے گردن کے عضلات کو تقویت حاصل ہوتی ہے اور وہ امراض جن کا تعلق عضلات سے ہے وہ جسم پر حملہ آور نہیں ہوتے اور انسان ہشاش بشاش اور توانا رہتا ہے۔ سلام پھیرنے کے عمل سے سینہ اور ہنسلی کا ڈھیلا پن ختم ہو جاتا ہے۔ سینہ کشادہ ہو جاتا ہے۔ نماز کی برکات کا مکمل فائدہ انسانی جسم کو اس وقت پہنچتا ہے کہ جب نماز کی ادائیگی مکمل توجہ و یکسوئی کے ساتھ کی جائے اور نماز کے آداب کا پورا پورا لحاظ رکھا جائے اور جلد بازی سے کام نہ لیا جائے۔

# مجرب و آزمودہ عملیات

# وُسعتِ رزق کیلئے

وُسعتِ رزق کے لیے جمعرات کی شب پہلے کچھ صدقہ کرے اور پھر دو رکعت نفل نماز وسعتِ رزق کی نیت سے پڑھے یہ نفل اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک سو مرتبہ الھٰکم التکاثر پڑھے اور بعد سلام پھیرنے کے مندرجہ ذیل کلمات ستر مرتبہ پڑھے۔

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ وَ
يَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّ
رَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ
وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِي كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ۔

اس کے بعد سات مرتبہ اذا زلزلت الارض اور ستر مرتبہ یا فتّاح یا وہّاب پڑھے۔ اس عمل کو باقاعدگی سے کرنے کی بدولت اللہ تعالیٰ روزی میں کشادگی و برکت عطا فرمائے گا اور رزق کی تنگی دُور ہو جائے گی۔

# والدین کی خوشنودی کیلئے

والدہ یا والد یا والدین کی رُوح کو ثواب پہنچانے کی غرض سے

دو رکعت نفل نماز پڑھے، اس طرح سے نیت کرے کہ نیت کرتا ہوں دو رکعت نفل نماز ماں باپ کی خوشنودی اور ایصال فاتحہ کی طرح سے واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا قبلہ شریف کی طرف اللہ اکبر، پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیتہ الکرسی پڑھے اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اسی طرح دوسری رکعت بھی پڑھے پھر نماز پوری کر کے جب سلام پھیرے تو یہ دُعا مانگے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ صَلَّیْتُ ھٰذِہِ الصَّلٰوۃَ قَدْ جَعَلْتُ ثَوَابُھَا لِوَالِدَیَّ یَا عَلِیْمُ یَا قَدِیْرُ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَاَرْضِھَا مِنِّیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر۔

دُعا پڑھنے کے بعد ماں باپ کی بخشش کے لیے دُعا مانگے، اللہ تعالیٰ دُعا قبول فرماتا ہے اور ان کے ہزار گناہ معاف کرتا ہے اور ان کے نامۂ اعمال میں ہزار نیکیاں لکھتا ہے اور ہزار درجہ مقام قُرب کے مرحمت فرماتا ہے۔ اپنے فوت شدہ والدین کے ایصالِ ثواب کی غرض سے ہر شخص کو یہ نماز ضرور پڑھنی چاہیے کیونکہ پڑھنے والے کو بھی بہت ثواب حاصل ہوتا ہے۔

## آنکھوں کے امراض کے لیے

امراض چشم میں شفا حاصل کرنے کے لیے دو رکعت نفل نماز۔

اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پڑھے نماز سے فراغت کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص اس طرح سے پڑھے کہ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے پھر ایک سو مرتبہ اللہ الصمد پڑھے اور اپنے ہاتھوں پر دم کرکے آنکھوں پر پھیرے اس عمل کا روزانہ معمول رکھا جائے گا تو بفضلِ باری تعالیٰ آنکھوں کی تمام بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔

## مُفلسی دُور ہو جائے

غربت و افلاس دُور کرنے کی غرض سے روزانہ نمازِ عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ پڑھنے کے بعد سات مرتبہ سورۂ کوثر پڑھے پھر سلام کے بعد گیارہ مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ
بِفَضْلِكَ عَنْ مَّنْ سِوَاكَ

پڑھے۔ اس عمل کا معمول بنا لینے سے انشاء اللہ تعالیٰ مُفلسی دُور ہو جائے گی اور تونگری حاصل ہو جائے گی۔

## غربت دُور کرنا

قسمت کی گردش دُور کرنے اور غربت و افلاس کے خاتمہ کے لیے

چاہیئے کہ پچھلی رات کو اُٹھ کر وضو کرے پھر دو رکعت نفل نماز تحیتہ الوضو کی پڑھے پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیتہ الکرسی پڑھے۔ دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ

اس کے بعد بارہ رکعتیں چھ سلام کے ساتھ نماز تہجد کی ادا کرے ہر سلام کے بعد تسبیح اور استغفار پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد تین مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور ایک مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھے پھر ایک مرتبہ درُود پاک پڑھ کر قسمت کی یاوری کی دُعا مانگے اللہ تعالیٰ گردش دُور کر کے با اقبال اور خوش نصیب بنا دے گا۔ بفضل باری تعالیٰ غربت دُور ہو جائے گی۔

# دِلی مقصد کا حصُول

نیک جائز دلی مقصد کے حصول کی غرض سے نصف شب کے بعد اُٹھے اور چار رکعت نفل نماز حاجت اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک سو مرتبہ آیت کریمہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

پڑھے دوسری رکعت سورۂ فاتحہ کے بعد ایک سو مرتبہ یہ پڑھے

٭۔ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ

--- اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ

تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک سو مرتبہ یہ پڑھے

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ

چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک سو مرتبہ یہ پڑھے،

وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ ۰ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ۔

اس کے بعد نماز مکمل کر کے جب سلام پھیرے تو اپنے سر کو دائیں گھٹنے پر رکھ کر ایک سو مرتبہ

رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ۔

پڑھے پھر اپنے سر کو بائیں گھٹنے پر رکھ کر ایک سو مرتبہ یہ کہے،

رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔

اس کے بعد تین مرتبہ دُرود پاک پڑھے اور پھر اپنا سر سجدہ میں رکھ کر نہایت عاجزی وانکساری کے ساتھ بارگاہِ الٰہی میں اپنے دلی مقصد کے جلد حصول کے لیے دُعا مانگے۔ بفضل باری تعالیٰ جو بھی دل کا مقصد ہوگا وہ بہت جلد حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے طفیل پُورا ہو جائے گا۔

## زیارت رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کیلئے

حضور سرورِ کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت کی سعادت حاصل کرنے کی غرض سے یہ طریقہ حضرت مخدوم جہانیاں جہاں گشت

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے حضرت خضر علیہ السلام سے عالم بیداری میں حاصل کیا تھا جو یہ ہے کہ مغرب کی نماز کے بعد عشاء تک برابر نفل پڑھے جائیں دو دو رکعت کی نیت کرے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور پھر جب عشاء کا وقت آئے تو عشاء کی نماز کے بعد دو دو رکعت نفل نماز پڑھے۔ پھر سلام پھیرنے کے بعد سات مرتبہ دُرود پاک اور سات مرتبہ کلمۂ تمجید پڑھے اس کے بعد ہاتھ اٹھا کر بارگاہِ الٰہی میں یہ دُعا مانگے۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
وَرَحِيْمَهُمَا يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ يَا رَبِّ
يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ ۝

پھر اُسی مصلے پر دائیں کروٹ قبلہ شریف کی طرف منہ کر کے دُرود پاک پڑھتے ہوئے سو جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت نصیب ہو گی۔ اس عمل کے لیے اخلاص توجہ، یکسوئی اور یقین کامل کا ہونا شرط ہے اس کے علاوہ غسل کر کے پاک صاف لباس پہنا ہوا ہو اور خوشبو لگائی ہوئی ہو۔

## چور کے بارے میں معلوم کرنا

اگر کسی کی چوری ہو گئی ہو اور وہ اپنے مال کی چوری پر سخت

پریشان ہو اس بات کا پتہ نہ چلتا ہو کہ چور کون ہے اور چوری کا
مال ملنے کی بھی کوئی اُمید نہ ہو تو ایسی مشکل صورت حال میں باوضو
ہو کر پہلے گیارہ مرتبہ دُرود شریف پڑھے پھر چار رکعت نفل نماز
اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد چار مرتبہ
سورۂ الکافرون پڑھے اور رکعتیں مکمل کرنے کے بعد جب سلام
پھیرے تو سجدے میں جا کر ایک سو تیرہ مرتبہ درج ذیل کلمات نہایت
توجہ و یکسوئی کے ساتھ پڑھے،

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَحْبِكَ وَ
بِحَقِّ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ اَنْ تَظْهَرَ لِیْ مَسْرُوْقِیْ۔

ان کلمات کی ادائیگی کے بعد سات مرتبہ

اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ

کہے۔ اور اگر سورۂ یٰسین زبانی یاد ہو تو زبانی پڑھے اگر یاد نہ
ہو تو قرآن مجید میں دیکھ کر پڑھے اس کے بعد پھر اللہ تعالیٰ سے
دُعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ چوری شدہ مال جلد ہی مل جائے گا اور
چور کے بارے میں بھی معلوم ہو جائے گا کہ کس نے چوری کی ہے،
مال کی بازیابی اور چور کے بارے میں جاننے کے لیے یہ عمل نہایت
مجرب و آزمودہ ہے اول تو ایک ہی دن کے عمل سے مطلوبہ مقصد
پورا ہو جائے ورنہ تین دن کے مسلسل عمل سے ضرور اللہ تعالیٰ مہربانی
فرمائے گا اور مطلوبہ مقصد میں جلد کامیابی حاصل ہو گی۔

# قیدی کی رہائی کیلئے

اگر کسی کو ناجائز قید میں ڈال دیا گیا ہے کسی حاکم نے اپنے ذاتی انتقام لینے کی غرض سے جھوٹے مقدمے میں ملوث کر کے جیل میں ڈال دیا ہو اور رہائی کی کوئی صورت دکھائی نہ دیتی ہو تو چاہیے کہ روزانہ نماز عشاء کے بعد قیدی یا اس کا کوئی عزیز یا خیرخواہ دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ تبت یدا پڑھے اور نماز مکمل کرنے کے بعد جب سلام پھیرے تو ایک سو مرتبہ مندرجہ ذیل آیت مبارکہ نہایت توجہ و انکساری کے ساتھ پڑھے۔

يَا بُنَيَّ لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوا
مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ وَمَا اُغْنِيْ عَنْكُمْ
مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝
يَا خَالِصُ يَا مُخْلِصُ۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے چالیس یوم تک بلاناغہ اس عمل سے قیدی کی جلد رہائی عمل میں آجائے گی۔

---

# حاجت روائی کیلئے

اگر کوئی ایسی جائز حاجت رکھتا ہو جو پوری نہ ہوتی ہو تو اس مقصد کے لیے اسے چاہیے کہ وہ چار رکعت نفل نماز اس طرح سے ادا کرے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک سو مرتبہ یہ پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ نَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ط

دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ایک سو مرتبہ یہ پڑھے،

رَبِّ اِنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک سو مرتبہ یہ پڑھے،

اُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ ط

چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک سو مرتبہ یہ پڑھے۔

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ط

نماز مکمل کرنے کے بعد سلام پھیرے اور ایک سو مرتبہ یہ پڑھے۔

رَبِّ اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ۔

پروردگار عالم کے فضل و کرم سے جو کچھ بھی باری تعالیٰ سے مانگے گا اُسے حاصل ہوگا امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ

مجھے تعجب ہے کہ کوئی شخص یہ عمل کرے اور اس کا مقصد پھر بھی پورا نہ ہو۔ حاجت روائی کے لیے مجرب و آزمودہ عمل ہے۔

## حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا دیدار

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی جمعہ کی شب میں دو رکعت نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور پندرہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ جب نماز پڑھ چکے تو ایک ہزار مرتبہ یہ درود پاک پڑھے،

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ ط

تو اُسے ضرور خواب میں میرا دیدار حاصل ہوگا یعنی دوسرا جمعہ ہونے سے پہلے اس کو میرا دیدار خواب میں ہو جائے گا اور جس نے مجھے دیکھا اس کے لیے جنت واجب ہے۔

## بینائی تیز ہو جائے

اگر کسی کی نظر کمزور ہو اور ٹھیک طرح سے دکھائی نہ دیتا ہو تو اس بارے میں حضرت شیخ نصیر الدین محمود چراغ دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ بینائی میں تیزی کے لیے عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نفل نماز پڑھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ

سورۃ الکوثر پڑھے اس کے بعد یہ کلمات پڑھے،

متعنی بسمعی وبصری وجعلھا الوارث

بفضلِ باری تعالیٰ آنکھوں کی روشنی دن بدن تیز ہو جائے گی اس نفل نماز کا معمول بنا لینے سے انشاء اللہ تعالیٰ نظر کمزوری کی شکایت رفع ہو جائے گی۔

## مقدمہ میں کامیابی ہو جائے

جو کوئی کسی جھوٹے مقدمے میں گرفتار ہو گیا ہو دشمنوں نے مقدمہ میں پوری طرح پھنسا لیا ہو اور کوئی بھی صورت رہائی کی دکھائی نہ دیتی ہو تو مقدمہ میں باعزت طور پر بری ہونے اور دشمنوں پر فتح پانے کے لیے یہ عمل کرے یکشنبہ کے دن غسل کرے اور ظہر کی نماز باجماعت ادا کرنے کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے پھر سلام پھیرے اور مصلے پر قبلہ رُخ بیٹھا رہے اپنی حاجت کو ایک سفید کاغذ پر لکھ کر اپنے سامنے رکھ لے اور اکتالیس مرتبہ نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ یہ کہے،

وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ۔

اس کے بعد وہیں بیٹھے ہوئے ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھ کر سورۃ انعام پڑھے بعد میں اللہ تعالیٰ سے دُعا

مانگے بفضل باری تعالیٰ مقدمہ سے بری ہو جائے گا اور مقدمہ کا فیصلہ قیدی کے حق میں ہو جائے گا۔

# حاکم مطیع ہو جائے

جو کوئی اس بات کا خواہاں ہو کر حاکم وقت اس کا مطیع ہو جائے جب بھی حاکم کے پاس جائے تو حاکم اس کے ساتھ اچھا سلوک کرے تو وہ اس عمل کو اپنا معمول بنالے یعنی مغرب کی نماز کے بعد چھ رکعت نفل نماز تین سلام سے اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیتہ الکرسی اور گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور ہر دوگانہ ادا کرنے کے بعد دس بار سورۂ فاتحہ اور دس بار دُرود پاک پڑھے پھر تین مرتبہ یا ارحم الراحمین کہے اس کے بعد سات مرتبہ ذیل میں دی ہوئی دعا مانگے دُعا پڑھنے سے قبل بھی دُرود پاک پڑھے۔ دُعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْکَبِیْرُ وَ اَنَا عَبْدُکَ الضَّعِیْفُ الذَّلِیْلُ الَّذِیْ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ لَہٗ اِلَّا بِکَ اَللّٰھُمَّ سَخِّرْلِیْ (فلاں بن فلاں) کَمَا سَخَّرْتَ الْفِرْعَوْنِ لِمُوْسٰی علیہ السّلام وَلَیِّنْ لِیْ قَلْبَہٗ کَمَا لَیَّنْتَ الْحَدِیْدَ لِدَاؤُدَ علیہ السلام فَاِنَّہٗ لَا یَنْطِقُ اِلَّا بِاِذْنِکَ وَنَاصِیَتِہٖ فِیْ قَبْضَتِکَ

نماز سے

وَقَلْبُهُ فِي يَدِكَ جَلَّ ثَنَاءُ وَجْهِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اس دُعا کو پڑھنے کے بعد دس مرتبہ درُود شریف پڑھے۔ اسی طرح باقی نوافل نماز بھی ادا کرے چار دن تک یہ عمل بلاناغہ مکمل یقین اور توجہ کے ساتھ کرے اس کے بعد حاکم کے سامنے جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ حاکم مطیع ہوگا اور اس کو اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مطلوبہ مقصد میں ضرور کامیابی ہوگی۔

## مشکل فوراً دُور ہو جائے

اگر کوئی مشکل پیش آئے کوئی بیمار ہو یا کوئی بھی حاجت ہو تو یہ نفل نماز پڑھے، یہ نماز حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ نے ایک نابینا کو تعلیم فرمائی تھی جب انہوں نے یہ نماز پڑھی تو پڑھتے ہی بینا ہو گئے۔ اس کے لیے چاہیے کہ صاف ستھرے کپڑے پہنے خوب اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نفل نماز جس طرح پڑھی جاتی ہے پڑھے سلام پھیرنے کے بعد ذیل میں دی ہوئی دُعا مانگے چاہیے کہ دُعا عربی میں مانگے اور صحت کے ساتھ یاد کر کے مانگے دُعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ وَأَتَوَسَّلُ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ
بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنِّي
تَوَجَّهْتُ بِكَ إِلٰى رَبِّي فِي حَاجَتِي هٰذِهٖ

لِتُقْضٰى لِيَ اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ۔

ترجمہ:۔ یا اللہ! مَیں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور توسل کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں تیرے نبی محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ذریعہ سے جو نبیٔ رحمت ہیں، یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! میں حضور کے ذریعہ سے اپنے پروردگار عالم کی طرف اس حاجت کے بارے میں متوجہ ہوتا ہوں تاکہ میری حاجت پوری ہو، یا اللہ! آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی شفاعت میرے حق میں قبول فرما۔

## دینی و دنیوی برکات کیلئے

دینی و دنیوی برکات کے حصول کے لیے یہ نفل نماز حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے عم مکرم حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو تعلیم فرمائی تھی اور فرمایا کہ اس نماز کے پڑھنے والے کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ حضور سرورِ کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس نماز کو روزانہ پڑھو ورنہ ہر جمعہ کے دن ایک بار پڑھو یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر مہینہ میں ایک بار پڑھو یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر مہینہ میں ایک بار پڑھو اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر سال میں ایک بار پڑھو اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر میں

ایک بار پڑھ لو۔ اس نفل نماز کا بے انتہا ثواب ہے اور بے شمار دینی و دنیوی برکات کے حصول کا سبب ہے۔ اس نفل نماز کی ترکیب یہ ہے کہ اللہ اکبر کہہ کر نیت کرے اور سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ سے لَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ تک پڑھے پھر پندرہ مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔

اس کے بعد اعوذ و بسم اللہ سورۂ فاتحہ اور اس کے ساتھ کوئی سی بھی سورۃ ملاکر پڑھے پھر دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھے پھر رکوع کرے اور رکوع میں دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھے پھر رکوع سے سر اُٹھائے اور تسبیح و تحمید کے بعد دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھے پھر سجدہ میں جائے اور اس میں دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھے پھر سجدہ سے سر اُٹھاکر دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھے پھر سجدہ میں جائے اور اس میں دس مرتبہ تسبیح پڑھے پھر دوسری رکعت میں پہلے پندرہ مرتبہ تسبیح مذکور پڑھ کر اس کے بعد بسم اللہ و سورۂ فاتحہ اور دیگر کوئی سی سورۃ پڑھ کر دس مرتبہ تسبیح و مذکور پڑھ کر حسبِ سابق رکوع و سجود میں تسبیح پڑھ کر بیچ کا قعدہ کرے اور اس میں التحیات اور درُود و دُعا مکمل پڑھی جائے۔ اسی طرح دو رکعتیں اور پڑھی جائیں اور ہر رکعت میں پچھتر مرتبہ تسبیح ہو گی چار رکعتوں میں تین سو تسبیح ہوں گی اور رکوع و سجود میں سبحان ربی العظیم،

سبحان ربی الاعلیٰ کہنے کے بعد تسبیح پڑھی جائے۔ اس نماز کے پڑھنے کے لیے کوئی وقت مقرر نہیں اوقاتِ مکروہہ وممنوعہ کے علاوہ جس وقت بھی چاہے پڑھی جاسکتی ہے مگر توجہ مکمل اور یکسوئی کا ہونا ضروری ہے نماز کے بعد جو بھی جائز دُعا بارگاہِ الٰہی میں مانگی جائے بفضلِ باری تعالیٰ ضرور قبول ہو گی۔

# حج وعُمرہ کا ثواب

نماز اشراق کا پڑھنا نہایت فضیلت کا باعث ہے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جو شخص فجر کی نماز باجماعت پڑھ کر ذکرِ الٰہی میں مشغول رہا یہاں تک کہ آفتاب نکل کر بلند ہو گیا پھر اس نے دو رکعت نفل پڑھے تو اسے پورے حج وعمرہ کا ثواب ملے گا۔ نماز اشراق کی دو رکعت نفل ہیں جو فجر کی نماز کے بعد مسجد میں سورج کے ایک نیزہ بُلند ہونے (یعنی سورج کے پُورے نکل آنے پر) پڑھے جاتے ہیں۔ بہتر یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی خٰلِدُونَ تک پڑھے اور دوسری رکعت میں اٰمن الرَّسُولُ آخر تک پڑھے اگر یہ آیات مبارکہ یاد نہ ہوں تو جو یاد ہوں وہ ہی پڑھ لے اور اس کے بعد دُعا کرے انشاء اللہ تعالیٰ جو بھی دُعا ہو گی بارگاہِ الٰہی میں قبول ہو گی۔

# گناہوں کی بخشش کے لیے

بلاشبہ انسان سے غلطیاں اور خطائیں سرزد ہو جاتی ہیں پروردگار عالم کے حضور اپنے گناہوں کی معافی و بخشش کے لیے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جس نے چاشت کی بارہ رکعتیں پڑھیں اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں سونے کا محل بنائے گا اور جو چاشت کی ہمیشہ دو رکعتیں پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

نماز چاشت کی کم از کم دو اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں ہیں اس کا وقت آفتاب بلند ہونے سے زوال سے پہلے تک ہے۔ (یعنی نصف النہار شرعی تک ہے)

# رحمتِ الٰہی کا حصول

اللہ تعالیٰ کی رحمت کے حصول کی غرض سے نماز اوابین پڑھنا بہت خوب ہے یہ نفل نماز مغرب کے فرض اور سنت پڑھنے کے بعد پڑھی جاتی ہے نماز اوابین کی زیادہ سے زیادہ بیس اور کم سے کم چھ رکعت نفل ہیں یہ نوافل باعث برکت اور رحمت کا موجب ہیں۔

# جنت کا حصول

نماز تہجد کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ اپنا خصوصی فضل وکرم نازل فرماتا ہے اس نفل نماز کی بہت زیادہ فضیلت احادیث مبارکہ میں بیان ہوئی ہے ۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جنت میں ایک محل ہے اور یہ اس لیے ہے جو (تہجد) پڑھے (حاکم) نیز فرمایا رات میں عبادت کرنے والے جنت میں بغیر حساب کے داخل ہوں گے (خلاصہ حدیث) عشاء کی نماز کے بعد سو کر اٹھیں اور نفل پڑھیں تو یہ تہجد کے نفل کہلاتے ہیں ان کے لیے عشاء کے بعد سونا شرط ہے تہجد کی کم سے کم دو اور زیادہ سے زیادہ آٹھ رکعتیں اور تین وتر ہیں ۔

# نماز استخارہ

کسی بھی مشکل اور نیک کام کے کرنے سے پہلے استخارہ کرنا حدیث مبارکہ سے ثابت ہے استخارہ کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ سے خیر عافیت طلب کرنا ۔ استخارہ ہمیشہ نیک مقاصد مثلاً نکاح ، سفر، کاروبار، خرید فروخت اور دیگر ضروری امور جو کہ عام زندگی میں پیش آنے والے ہوتے ہیں اُن کے بارے میں کرنا چاہیے بُرے افعال اور حرام و مکروہ کاموں کے بارے میں ہرگز استخارہ نہیں کرنا چاہیئے ۔ روایات میں آتا ہے کہ اس استخارہ

کو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم
کو تعلیم فرمایا تھا ہر مشکل مگر جائز کام میں خیر و برکت کے حصول، کامیابی
اور مشکلات کے حل کے لیے یہ استخارہ کرنا انتہائی فائدہ مند ہے۔
اس استخارہ کے نتیجہ میں کام کی اچھائی یا اللہ تعالیٰ کی طرف سے جس
کام میں بہتری ہوتی ہے استخارہ کرنے والے کے دل پر اس بارے
میں القا ہو جاتا ہے اور وہ اُسی طرف مائل ہو جاتا ہے جس طرف
اللہ تعالیٰ اُس بندے کی بہتری چاہتا ہے اس کے علاوہ تین یا سات
دنوں کے اندر اندر کسی بھی حوالے سے اس بندہ کو پتہ چل جاتا ہے
یا پھر پہلی ہی رات کو اسے خواب میں ہی مطلوبہ مقصد میں کامیابی
ہو جاتی ہے۔ بہر حال اس استخارہ کو کرنے سے نیک اور جائز مطلوبہ
مقصد ضرور پورا ہو جاتا ہے استخارہ کرنے کے لیے مکروہ اوقات
کے علاوہ رات یا دن کے کسی بھی حصہ میں مسجد میں جائے وضو کرنے
کے بعد دو رکعت نفل نماز تحیۃ الوضو پڑھے پھر دو رکعت نماز تحیۃ المسجد
پڑھے اگر استخارہ کا عمل گھر میں کرے تو صرف دو رکعت نفل نماز
تحیۃ الوضو پڑھے اس کے بعد قبلہ رُخ بیٹھ کر سات مرتبہ حضور سرور
کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درُود پاک پڑھے پھر سات مرتبہ سورۃ
فاتحہ پڑھے یا پھر ایک سو مرتبہ یہ پڑھے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ
وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ۔

اس کے بعد کھڑے ہو کر دو رکعت نفل نماز استخارہ کی نیت سے اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قُلْ یَآ اَیُّہَا الْکٰفِرُوْنَ پڑھے۔ دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پڑھے اور رکوع و سجود کے ساتھ رکعت مکمل کرکے سلام پھیرے اور اپنے نام کے اعداد کی تعداد کے مطابق یہ دُعا مانگے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ط اَللّٰھُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ۔

(یہاں پر اپنا مقصد بیان کرے یعنی اپنے مقصد کے لیے دُعا مانگے کہ یا اللہ! میرا سفر کامیاب ہو، امتحان میں کامیابی ملے، کاروبار کامیاب ہو) پھر عربی کی دُعا کو اسی طرح جاری کرتے ہوئے پڑھے۔

عَاجِلُ اَمْرِیْ وَاٰجِلِہٖ فَاقْدِرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ۔

(اس جگہ پر پھر اپنے مقصد کے لیے دُعا مانگے)

عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِہٖ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَ

اَصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاَقْدُرْلِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ رَضِّنِیْ بِہٖ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ ہ

ترجمہ :" یا اللہ ! میں تجھ سے بھلائی طلب کرتا ہوں تیرے علم کے ساتھ اور قدرت چاہتا ہوں تیری قدرت کی بدولت اور تجھ سے تیرا فضل چاہتا ہوں کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے میں قدرت نہیں رکھتا اور تُو جانتا ہے میں نہیں جانتا اور تُو غیب کی باتوں کو جانتا ہے۔ یا اللہ ! اگر یہ امر جیساکہ تُو جانتا ہے جس کا میں قصد کرتا ہوں میرے لیے دین و دنیا میرے انجام کار میں میرے لیے اچھا ہے تو اسے میرے لیے مقدر کر دے اور اس کو میرے لیے آسان کر پھر اس میں مجھے برکت دے اور اگر یہ امر جیساکہ تُو جانتا ہے میرے دین و دنیا میں میری زندگی میں میرے انجام کار میں بُرا ہے تو اس کو مجھ سے پھیر دے اور مجھ کو اس سے پھیر دے اور میرے لیے بھلائی مقدر کر جہاں کہ وہ ہو پھر اس پر مجھ کو راضی کر۔ اے عالمین کے پروردگار۔

## مُشکل کام کا حل معلوم کرنا

اگر کوئی یہ چاہے کہ جو مشکل اُس پر آن پڑی ہے اس کا حل کیسے ممکن ہے یا مشکل حل ہو گی یا نہیں تو اس مقصد کے لیے اُسے

چاہیے کہ وہ نماز عشاء کے بعد سونے سے پہلے غسل کرے پاکیزہ
لباس زیب تن کرے اور چھ رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے
کہ یہ نفل نماز ایک ہی سلام سے ہو اس کی پہلی رکعت میں سورۂ
فاتحہ کے بعد سات بار سورۂ والشمس پڑھے دوسری رکعت میں
سورۂ فاتحہ کے بعد سات بار سورۂ واللیل پڑھے اس کے بعد رکوع و
سجود کرے قعدہ میں التحیات دُرود شریف اور دُعا مکمل طور پر
پڑھے مگر سلام نہ پھیرے اور پھر قیام کے لیے کھڑا ہو جائے اب
تیسری رکعت میں ثناء کے بعد سورۂ فاتحہ پڑھ کر سات مرتبہ سورۂ والضحیٰ
پڑھے اس کے بعد چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ
سورۂ الم نشرح پڑھے اس کے بعد رکوع و سجود کرے قعدہ میں
التحیات اور دُرود شریف و دعا پڑھے بغیر سلام پھیرے پھر قیام
کے لیے کھڑا ہو جائے اور پانچویں رکعت میں ثناء اور سورۂ فاتحہ
کے بعد سات مرتبہ سورۂ والتین پڑھے۔ اس کے بعد رکوع و سجود
کرے اور چھٹی رکعت کے لیے کھڑا ہو جائے چھٹی رکعت میں سورۂ
فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورۂ قدر پڑھے اور رکعت پوری کرے
یعنی رکوع و سجود و التحیات و دُرودِ پاک اور دُعا کے بعد سلام
پھیرے قبلہ رُخ ہی بیٹھا رہے اور جس مقصد کے لیے یہ عمل کیا
ہے اس مقصد کو اپنے دل میں جمائے اور حضور سرورِ کائنات صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم پر سات مرتبہ دُرودِ پاک پڑھ کر مندرجہ ذیل دُعا

سات مرتبہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَبَّ
اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَبَّ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَرَبَّ اِسْحَاقَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَبَّ يَعْقُوْبَ عَلَيْهِ
السَّلَامُ وَرَبَّ جِبْرَئِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَبَّ
مِيْكَائِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَبَّ اِسْرَافِيْلُ عَلَيْهِ
السَّلَامُ وَرَبَّ عِزْرَائِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ
مُنْزِلَ التَّوْرَاةَ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ
الْعَظِيْمِ اَرِنِيْ فِيْ مَنَامِي اللَّيْلَةِ مَا اَنْتَ
اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ ؕ۔

اس دُعا کو مانگنے کے بعد پاک صاف بستر پر قبلہ رُخ چہرہ کر کے لیٹ جائے اور سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ رات کو ہی دل پر القا ہو گا اور جس مشکل کام کے بارے میں یہ عمل کیا ہے اس کے نتیجہ کے بارے میں معلوم ہو جائے گا۔ صُبح کے وقت جب اُٹھے تو نماز فجر ادا کرنے کے بعد تھوڑی سی شیرینی پر فاتحہ دلائے اور شیرینی تقسیم کر دے نہایت مجرّب و آزمُودہ عمل ہے۔

## دُعا کی قبولیت کیلئے

جو کوئی کسی نیک مقصد کو پورا کرنے کی غرض سے پروردگارِ عالم

کے حضور دُعا مانگے اور چاہے کہ اُس کی دُعا قبولیت کا شرف حاصل کرے تو وہ حضرت خضر علیہ السلام کا بتایا ہوا یہ عمل کرے یعنی نمازِ عشار کی ادائیگی کے بعد دو رکعت نفل نماز پڑھے اور پھر نماز کی ادائیگی کے بعد ننگے سر ہو کر نہایت عاجزی و انکساری کے ساتھ دو سو مرتبہ یہ پڑھے۔

يَا قَدِيْمُ يَا دَائِمُ يَا وِتْرُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ
يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعُ
السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

یہ عمل تین یوم تک بلا ناغہ عشار کی نماز کے بعد کرے یعنی دو رکعت نفل نماز پڑھ کر وظیفہ کرے پھر جس بھی مقصد کے لیے بارگاہِ الٰہی میں دُعا مانگے گا اِنشا راللہ تعالیٰ قبول ہو گی۔

## دشمن مغلوب ہو جائے

دشمن کو مغلوب کرنے کی غرض سے چاہیے کہ نمازِ مغرب کے بعد کسی سے بات چیت نہ کرے اور دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ آیتہ الکرسی پڑھے۔ پھر نماز مکمل کر کے جب سلام پھیرے تو سجدہ

میں جا کر دشمن کا تصور کرتے ہوئے اکیس مرتبہ یہ پڑھے۔

خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ وَعَلٰی سَمْعِھِمْ وَعَلٰی اَبْصَارِھِمْ غِشَاوَۃٌ ۃ

اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن عاجز اور مغلوب ہوگا۔

## کشائش رزق کیلئے

رزق میں وسعت و کشائش کی غرض سے روزانہ نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورہ یٰسین پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ مزمل پڑھے پھر جب سلام پھیرے تو تین مرتبہ سورۂ یٰسین اور تین مرتبہ سورۂ مزمل پڑھے اس کے بعد بارگاہِ الٰہی میں نہایت عاجزی کے ساتھ رزق میں اضافے کے لیے دُعا مانگے بفضل باری تعالیٰ دُعا قبول ہوگی اور پروردگار عالم پردۂ غیب سے کشائش رزق کے اسباب پیدا فرمائے گا۔

## اولاد کا حصول

اگر کوئی بے اولاد ہو اولاد کی نعمت سے محروم ہو اور چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اسے اولاد کی نعمت سے سرفراز فرمائے تو وہ ہر منگل کے دن سورج طلوع ہونے کے بعد دس رکعتیں نفل نماز اس طرح

سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے ہر دو رکعتیں پڑھنے کے بعد سلام پھیرے اور بارگاہ الٰہی میں اولاد کے حصول کی دُعا مانگے انشاءاللہ تعالیٰ دُعا قبول ہو گی اور بہت جلد ہو گی اللہ تعالیٰ اولاد کی نعمت سے نوازے گا۔

## بانجھ پن کے لیے

اگر کوئی عورت بانجھ ہو اُس کے ہاں بچے کی ولادت نہ ہوتی ہو تو چاہیے کہ وہ روزانہ نمازِ عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص اور معوذتین پڑھے۔ نماز پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے اولاد کے پیدا ہونے کی دُعا مانگے انشاءاللہ تعالیٰ بانجھ پن کا عارضہ ختم ہو جائے گا۔ اور وہ اولاد کی نعمت سے سرفراز ہو گی۔

## ادائیگی قرض کے لیے

جو کوئی قرض کے بوجھ تلے دبا ہوا ہو قرض کی ادائیگی کی کوئی سبیل دکھائی نہ دیتی ہو قرض خواہ اپنے قرض کا شدید تقاضا کرتے ہوں اور وہ بہت زیادہ پریشان ہو رات دن قرض کی ادائیگی کی

فکر لگی رہتی ہو تو اُسے چاہیے کہ روزانہ نمازِ عشاء کے فرض ادا کرنے کے بعد سنت اور وتر کے درمیان دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پانچ مرتبہ یہ پڑھے۔

قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

نفل نماز پڑھنے کے بعد گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے پھر ایک سو ساٹھ مرتبہ یہ کلمات پڑھے۔

يَا كَبِيْرُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا تَهْدِي الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظَمَتِهٖ يَا كَبِيْرُ۔

پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے نہایت عاجزی کے ساتھ اپنے قرض کی جلد ادائیگی کے اسباب کے لیے دُعا مانگے اِنشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد اس کے قرض کی ادائیگی کی سبیل پیدا ہو جائے گی۔

---

# سکونِ قلب کے لیے

بے چینی اور بے سکونی کے خاتمہ کے لیے سکونِ قلب کے حصول کی غرض سے چاہیے کہ دو شنبہ کی شب کو نصف شب گزرنے کے بعد تہجد کی نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ الکوثر پڑھے نماز ادا کرنے کے بعد ایک سو مرتبہ یہ آیت مبارکہ پڑھے۔

هُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ السَّكِیْنَةَ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ
لِیَزْدَادُوْٓا اِیْمَانًا مَّعَ اِیْمَانِهِمْ۔

پڑھنے کے بعد اپنے اوپر دم کرے اور پھر بارگاہِ الٰہی میں سکونِ قلبی کے لیے دُعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ سکون کی دولت نصیب ہو گی۔

# خاتمہ بالخیر ہو

جو کوئی اس عمل کا معمول بنالے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کا خاتمہ بالخیر ہو گا یعنی نمازِ عشاء کی ادائیگی کے بعد سونے سے قبل دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے نفل نماز پڑھنے کے بعد تین مرتبہ درُود پاک پڑھے اور پھر اکیس مرتبہ یہ دُعا مانگے۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِیْ فِی الْمَوْتِ وَفِیْ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ

وَیَسِّرْ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَتِیْ بِجَاہِ حَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ مُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

اس کے بعد تین مرتبہ درودِ پاک پڑھے اور سجدہ میں جا کر بارگاہِ الٰہی میں خاتمہ بالخیر ہونے کی دعا مانگے بفضلِ باری تعالیٰ دعا قبول ہو گی اور خاتمہ بالخیر ہو گا۔

# حاجت روائی کے لیے

اگر کوئی شخص کوئی نیک حاجت رکھتا ہو اور چاہتا ہو کہ اس کی مراد جلد پوری ہو جائے تو اسے چاہیے کہ وہ جمعہ کی شب پاک صاف لباس پہنے اور دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے نماز کی ادائیگی کے بعد ایک سفید کاغذ پہ یہ مہر شریف لکھے

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۸۲ | ۶۶ | ۸ | ۳ | ۱۱ | ۲ | |
| عمص | ۱۱ | ۱۱ | ۹۸ | ۱۲ | ۳۴ | ۱۱ |
| اھےھے | ۱۱ | ۱۱سے | ۳ | ۱۹ | ۱۱ | ھے ۷ |
| ۱ | ۱۴ | ۱۶ | ۲ | ۱۲ | ۱سے | سے |
| | ۱۲ | ۱۱ | ۱۹۹ھے | | ھے | ۱۱ ۶ |
| | طلع | | ۱ | | | ھے |
| | ع | | ھے | | | ھے |

اس مہر شریف کو اپنی دائیں ہتھیلی پر رکھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت کے لیے دُعا مانگے جو مراد مانگے گا انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہو گی دُعا مانگتے ہوئے اس طرح کہے کہ الٰہی بحرمت مہر شریف کے حاجت میری بر لا۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد حاجت روائی ہو گی۔

# بواسیر کا علاج

بواسیر کے مرض میں شفا حاصل کرنے کے لیے چاہیئے کہ فجر کی سنت نماز ادا کرنے سے پہلے دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ والعصر پڑھے اور پھر حضرت نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں (نفل نماز کی ادائیگی کے بعد) تین مرتبہ یہ آیات مبارکہ پڑھے،

فَسُبۡحَانَ اللّٰهِ حِیۡنَ تُمۡسُوۡنَ وَحِیۡنَ تُصۡبِحُوۡنَ وَلَهُ الۡحَمۡدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَعَشِیًّا وَّحِیۡنَ تُظۡهِرُوۡنَ یُخۡرِجُ الۡحَیَّ مِنَ الۡمَیِّتِ وَیُخۡرِجُ الۡمَیِّتَ مِنَ الۡحَیِّ وَیُحۡیِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَکَذٰلِكَ تُخۡرَجُوۡنَ۔

ان آیات مبارکہ کو پڑھنے کے بعد دو رکعت نماز سنت اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورہ الم نشرح پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورہ الم ترکیف پڑھے پھر

سلام پھیرنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے تو بفضل باری تعالیٰ بواسیر کے عارضہ سے شفا حاصل ہو جائے گی۔

# حج کا ثواب حاصل ہو

جو کوئی حج کرنے کی شدید خواہش رکھتا ہو لیکن مالی طور پر سخت تنگدست ہو اور استطاعت نہ رکھتا ہو تو حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ اول ماہ ذی الحجہ میں دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ انعام کی پہلی آیت مبارکہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ سے یَعْلَمُ مَا تَکْسِبُوْنَ تک پڑھے جبکہ دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ قل یاایھا الکافرون پڑھے۔ پروردگارِ عالم اس شخص کے نامۂ اعمال میں مقبول حج کا ثواب لکھے گا۔

# سلامتیٔ ایمان کے لیے

ایمان کی سلامتی کی غرض سے حضرت ابنِ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے حضور سرورِ کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی یہ چاہے کہ اس کا ایمان محفوظ رہے تو وہ ہر روز مغرب کی سنت نماز سے فارغ ہونے کے بعد بغیر کوئی بات کیے دو رکعت نفل نماز

اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد چھ مرتبہ سورۂ اخلاص اور ایک مرتبہ معوذتین پڑھے پھر سلام پھیرے تو اللہ تعالیٰ اس کے ایمان کو سلامت رکھے گا یہاں تک کہ وہ قیامت کے دن ایمان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوگا۔ ایک روایت میں یہ اضافہ ہے کہ سورۂ اخلاص سے پہلے سورۂ القدر بھی پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد پچیس مرتبہ سبحان اللہ کہے اور پھر اس کے بعد یہ دُعا مانگے،

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْعَالِمُ بِمَا اَرَدْتُ بِھَاتَیْنِ الرَّکْعَتَیْنِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھُمَا لِیْ ذُخْرًا یَوْمَ لِقَائِكَ اَللّٰھُمَّ احْفَظْ بِھِمَا دِیْنِیْ فِیْ حَیَاتِیْ وَعِنْدَ مَمَاتِیْ وَبَعْدَ وَفَاتِیْ۔

## اپنا انجام خواب میں دکھائی دے

جو کوئی یہ چاہے کہ اسے اپنا انجام خواب میں نظر آئے تو اُسے چاہیے کہ وہ سونے سے قبل وضو کرے اور دو رکعت نفل نماز تحیۃ الوضو اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ والضحیٰ پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورہ الم نشرح پڑھے نماز سے فارغ ہونے کے بعد سات مرتبہ سورۂ والضحیٰ اور سات مرتبہ سورہ الم نشرح پڑھ کر قبلہ رُخ مُنہ

کر کے لیٹے اور سو جائے پہلی ہی شب خواب میں معلوم ہو جائے گا بہتر یہ ہے کہ یہ عمل بدھ کی رات سے کرے اگر پہلی شب مقصد پورا نہ ہو تو تین شب تک لگاتار کرے انشاء اللہ تعالیٰ ضرور مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہو گی۔

## ترقیٔ رزق کے لیے

رزق میں ترقی اور فراوانی کے لیے چاہیئے کہ عشاء کی نماز کے بعد وتر سے پہلے دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ دہر پڑھے دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ نصر پڑھے۔ نماز پڑھنے کے بعد اپنا بایاں ہاتھ سینے پر اس طرح رکھے کہ انگلیاں شہ رگ کی طرف اُٹھی ہوئی ہوں اور ایک سو مرتبہ یا لطیف پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ رزق میں فراوانی ہو گی۔

## آنکھوں کی روشنی بڑھ جائے

جو کوئی یہ چاہے کہ اس کی آنکھوں کی روشنی میں اضافہ ہو جائے بینائی خوب تیز ہو جائے تو وہ نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص اور معوذتین پڑھے پھر سلام

پھیرنے کے بعد سجدہ میں سر رکھے اور سات مرتبہ یہ کہے مُتَّعْنِیْ بِسُمْعِیْ اس کے بعد سجدہ سے سر اٹھائے اور سات مرتبہ یہ کہے

یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا سَمِیْعَ الدُّعَاءِ یَا لَطِیْفُ
لِمَنْ یَّشَآءُ اَحْفِظْ عَلٰی بَصَرِیْ وَبَصِّرْلِیْ بِالْبَصَرِ

پھر اپنے ہاتھوں کی انگلیوں کے پوروں پر دم کرے اور دونوں آنکھوں پر لگاتے ہوئے یہ کہے الٰہی روشنائی چشم
برماد برجملہ مسلمانان نگاہ دار بکمال کرمر و فضلہ

اس عمل کا معمول بنا لینے سے بفضل باری تعالیٰ آنکھوں کی روشنی میں اضافہ ہو جاتا ہے بینائی تیز ہو جاتی ہے اور کبھی بینائی میں کمی کی شکایت پیدا نہیں ہوتی۔

# شادی جلد ہو جائے

اگر کسی کی شادی نہ ہوتی ہو جو بھی رشتہ آتا ہو طے نہ ہوتا ہو یا طے ہو کر ٹوٹ جاتا ہو تو چاہیے کہ رات کے پچھلے پہر اُٹھ کر وضو کرے اور دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ والصافات کی پہلی تین آیات مبارکہ پڑھے جبکہ دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ والصافات کی آیات چار سے چھ تک پڑھے نماز کے بعد ایک سفید کاغذ پر یہ آیت مبارکہ لکھے،

وَلَقَدْ نَادٰنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ۔

اس کاغذ کو اپنے ہاتھ پر رکھے اور بارگاہِ الٰہی میں اپنے مقصد میں کامیابی کے لیے دُعا مانگے پھر یہ کہے کہ

يَارَبِّ بِحَقِّ هٰذِهٖ اَجِبْ دُعَائِيْ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ

بفضلِ باری تعالیٰ سات یوم یا اکیس یوم تک ضرور مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔

# ملازمت کا حصُول

جو کوئی کسی خاص ملازمت کے حصول کا خواہاں ہو اور اس میں اسے کامیابی نہ ہوتی ہو تو ایسی حاجت کے لیے چاہیئے کہ نمازِ عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز تازہ وضو کرکے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ یہ پڑھے،

فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ۔

پھر جب سلام پھیرے تو اُسی جگہ پر قبلہ رُخ بیٹھ کر ستر مرتبہ نادِ علی اور ایک سو مرتبہ درُودِ پاک پڑھ کر بارگاہِ الٰہی میں دُعا مانگے چالیس یوم تک بلاناغہ یہ عمل خلوصِ نیت اور یقین کامل سے کرے انشاء اللہ تعالیٰ حاجت پوری ہوگی۔

# خونی و بادی بواسیر کا علاج

ہر طرح کی خونی و بادی بواسیر میں شفا حاصل کرنے کی غرض سے چند یوم تک بلا ناغہ دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ الم نشرح پڑھے دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ فیل پڑھے پھر جب نماز مکمل کر کے سلام پھیرے تو ستر مرتبہ یہ کہے،

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْهِ ہ
سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ہ۔

انشاء اللہ تعالیٰ بواسیر کے مرض سے نجات حاصل ہوگی۔

# جلد دولت مند ہو جائے

جو کوئی غربت و افلاس میں مبتلا ہو اور چاہتا ہو کہ پروردگار عالم اس کے لیے غیب سے کوئی سبب پیدا فرمائے کہ جس سے وہ بہت جلد دولت مند ہو جائے تو اُسے چاہیے کہ وہ نماز عشاء کی ادائیگی کے بعد خوب اچھی طرح غسل کرے اور وضو کرنے کے بعد دو رکعت نفل نماز نہایت عجز و انکساری کے ساتھ اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ القارعہ پڑھے دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پڑھے نماز کی ادائیگی

کے بعد ایک سو مرتبہ یہ کہے،

يَا لَطِيْفُ وَيَا طَاطَائِيْلُ

پھر ایک سو مرتبہ یہ کہے

يَا لَطِيْفُ اُلْطُفْنِیْ بِلُطْفِكَ يَا لَطِيْفُ۔

چالیس یوم تک روزانہ بلاناغہ یہ عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد غربت و افلاس کا خاتمہ ہو جائے گا۔

# حاکم مسخّر ہو جائے

اگر کسی کا حاکم سے کوئی کام ہو اور چاہتا ہو کہ حاکم اس کا مطیع ہو جائے اور اس کا وہ کام کر دے تو حاکم کو مسخّر کرنے کی غرض سے یہ عمل نہایت مجرب و آزمودہ ہے اس مقصد کے لیے چاہیئے کہ نمازِ تہجد کے وقت یا نماز مغرب کے بعد چھ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیتہ الکرسی اور گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے ہر دو رکعت پڑھنے کے بعد دس مرتبہ یا اللہ کہے دس مرتبہ دُرودِ پاک پڑھے اور تین مرتبہ یا ارحم الراحمین کہے اس کے بعد آخر میں تحریر کی ہوئی دُعا سات مرتبہ پڑھے اور ہر ایک مرتبہ دُعا پڑھنے کے بعد ایک بار دُرودِ پاک ضرور پڑھے جب سات مرتبہ دُعا پڑھ چکے تو پھر دس مرتبہ دُرودِ پاک پڑھے اور تین مرتبہ آمین کہے ہر

دو رکعت نماز پڑھنے کے بعد اسی طرح پڑھے سات یوم، اکیس یوم یا چالیس یوم تک بلاناغہ یہ عمل کرے اگر دو اشخاص ہوں تو قَلْبَہٗ کی جگہ قَلْبَھُمَا اور زیادہ ہوں تو قُلُوْبَھُمْ اور یَنْطِقُ کی بجائے یَنْطِقَانِ پڑھیں فَاِنَّہٗ کی بجائے فَاِنَّھُمَا اور فَاِنَّھُمْ پڑھیں اور نَاصِیَتُہٗ کی جگہ نَاصِیَتُھُمَا اور نَوَاصِیْھِمْ پڑھیں جبکہ فلاں کی جگہ نام مع والدہ کہا جائے۔ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْکَبِیْرُ وَ اَنَا عَبْدُکَ الضَّعِیْفُ الذَّلِیْلُ الَّذِیْ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ لَہٗ اِلَّا بِکَ اَللّٰھُمَّ سَخِّرْلِیْ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ کَمَا سَخَّرْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰی عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ وَلَیِّنْ لِیْ قَلْبَہٗ کَمَا لَیَّنْتَ الْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ فَاِنَّہٗ لَا یَنْطِقُ اِلَّا بِاِذْنِکَ وَ نَاصِیَتُہٗ فِیْ قَبْضَتِکَ وَقَلْبُہٗ فِیْ یَدِکَ جَلَّ ثَنَآءُ وَجْھِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

## قید سے رہائی کیلئے

اگر کسی کو ناحق قید میں ڈال دیا گیا ہو اور رہائی کی کوئی ممکن صورت دکھائی نہ دیتی ہو تو قیدی کا کوئی قریبی عزیز یا خیر خواہ سات یوم تک

بلاناغہ روزانہ یہ عمل کرے یا اگر قیدی خود بھی یہ عمل کرے تو وہ بھی کرسکتا ہے سات یوم کے دوران اگر کسی وجہ سے ناغہ ہو جائے تو نئے سرے سے عمل کا آغاز کرے یہ عمل بہتے ہوئے پانی کے کنارے پر کیا جاتا ہے اگر بہتا ہوا پانی وہاں پر نہ ہو تو کنویں کے کنارے پر عمل کرے اگر کنویں کے پاس عمل کرنے میں کوئی عذر مانع ہے تو پھر اپنے گھر میں ہی عمل کرے۔ یعنی دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ یوسف کا ایک رکوع پڑھے اس کے بعد نماز مکمل کرکے سلام پھیرے تو باوضو حالت میں ہی ایک سفید کاغذ پر یہ مبارک کلمات لکھے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم بسم اللہ الملک الحق المبین من العبد الذلیل الی الرب المولیٰ الجلیل رب مسنی الضر والخوف وانت ارحم الراحمین بحق محمد وآل محمد ان تکشف عنی کل ھم وحزن و تفرج عنی والحمد للہ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ اجمعین برحمتک یا ارحم الرحمین۔

یہ کلمات لکھنے کے بعد اس کاغذ کو چلتے ہوئے پانی میں ڈال دے اگر قیدی قید خانہ میں نماز ادا کر رہا ہے تو اس کاغذ کو کسی دوسرے

شخص کے ذریعہ کنویں یا جاری پانی میں ڈلوائے اور جب کنویں میں کاغذ ڈال کر واپس آئے تو پلٹ کر نہ دیکھے یقین کامل اور مکمل یکسوئی و توجہ کے ساتھ یہ عمل سات یوم تک بلا ناغہ کرے اگر سات یوم میں کامیابی نہ ہو تو عمل جاری رکھے اور چودہ یوم تک کرے انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی قیدی کی رہائی کے اسباب پردۂ غیب سے پیدا ہو جائیں گے۔

## اولادِ نرینہ کے لیے

اگر کوئی اولاد نرینہ کی نعمت سے محروم ہو اس کے ہاں صرف لڑکیوں ہی کی ولادت ہوتی ہو اور بیٹے کی شدید خواہش ہو تو چاہیے کہ ہر فرض نماز کے بعد فوراً ہی پہلے گیارہ مرتبہ درودِ پاک پڑھے پھر ۳۳ مرتبہ یہ آیات مبارکہ پڑھے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اَللّٰھُمَّ صل علیٰ سیدنا محمد وآلہٖ رَبِّ ھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ ذریۃً طَیِّبَۃً اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ ٥ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ پھر گیارہ مرتبہ درودِ پاک پڑھے اس کے بعد دیگر سنت و نوافل ادا کرنے کے بعد چار رکعت نفل نماز پڑھ کر حضور نبی کریم

علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حضور ثواب ہدیتہً پیش کرے فجر اور عصر کی نماز سے پہلے یہ عمل کرے باقی فرض نمازوں کے بعد کرے اور بہتر یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد اٰمن الرَّسُوْل پڑھے دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیتہ الکرسی پڑھے تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ کافرون پڑھے جبکہ چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ اگر ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد اوپر دی گئی تینوں آیاتِ مبارکہ بھی پڑھ لے تو ٹھیک ہے۔ نفل نماز پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے اس عمل پر مداومت رکھے انشاء اللہ تعالیٰ اولادِ نرینہ کی خواہش پوری ہو جائے گی۔

# مصیبت دُور ہو جائے

اگر کسی پر کوئی مصیبت یا پریشانی اچانک آن پڑی ہے تو اُسے چاہیے کہ وہ دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورہ الناس پڑھے پھر جب سلام پھیرے تو نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ ایک ہزار مرتبہ یہ درودِ پاک پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ بِقَدْرِ

حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ ط

اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ دُعا قبول ہو گی اور مصیبت و پریشانی دُور ہو جائے گی۔

## وسعتِ رزق کیلئے

جو کوئی رزق کی تنگی میں مبتلا ہو معاشی طور پر سخت پریشان ہو تو اُسے چاہیئے کہ وہ ہر جمعۃ المبارک کے دن دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ ابراہیم پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ حجر پڑھے اس عمل کی مداومت کرنے سے اِنشاء اللہ تعالیٰ رزق میں کمی نہ رہے گی اللہ تعالیٰ رزق میں خیر و برکت پیدا فرما دے اور اس کی روزی فراخ ہو جائے گی۔

## مشکل کا حل

جو کوئی مشکل میں مبتلا ہو گیا اور مشکل کے آسان ہونے کا بظاہر کوئی سبب دکھائی نہ دیتا ہو تو عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قل یاایّھا الکفرون پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پڑھے۔ نفل نماز پڑھنے کے بعد ایک ہزار

مرتبہ یہ درود پاک پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ اَدْرِكْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللہ۔

پھر اللہ تعالیٰ سے اپنی مشکل کے حل کے لیے عاجزی سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ دعا قبول ہوگی اور مشکل جلد حل ہو جائے گی۔

## بارگاہِ الٰہی میں مقبول ہونا

بارگاہ الٰہی میں مقبول ہونے اور اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندوں میں اپنا شمار کرانے کی غرض سے روزانہ نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیتہ الکرسی پڑھے جبکہ دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ انا اعطینك الکوثر پڑھے پھر جب سلام پھیرے تو گیارہ مرتبہ یہ درودِ پاک پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَیِّدِ الْاَبْرَارِ ط

اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے اس عمل کا معمول بنا لینے سے بفضل باری تعالیٰ مطلوبہ مقصد میں جلد کامیابی ہوتی ہے۔

# قضائے حاجت کے لیے

قضائے حاجت کے لیے یہ عمل بہت ہی فائدہ مند ہے کسی بھی جائز حاجت کو جلد پورا کرانے کی غرض سے چاہیئے کہ دوشنبہ یا بُدھ یا جمعرات یا جمعہ کے دن روزہ رکھے اور پھر نماز فجر کے لیے وضو کرے کسی سے کوئی گفتگو نہ کرے اور پاکیزہ لباس پہن کر فجر کی نماز ادا کرے نماز کی ادائیگی کے بعد ایک سو مرتبہ درُود پاک پڑھے اور ایک سو مرتبہ استغفار پڑھے اس کے بعد ذکرِ الٰہی کرے اور طلوع آفتاب کے بعد جب نماز کا وقت ہو جائے تو دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ حشر کی آخری چھ آیات مبارکہ پڑھے پھر جب سلام پھیرے تو سجدہ میں جا کر دس مرتبہ درُودِ پاک اور دس مرتبہ استغفار پڑھ کر اپنا سر سجدہ سے اٹھائے اور ہاتھ پھیلا کر تین مرتبہ یہ کہے

'یَا مَنْ بِیَدِہٖ مَفَاتِیْحُ الْاُمُوْرِ وَ هُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ یَا مَنْ بِیَدِہٖ یُسْرُ کُلِّ عَسِیْرٍ وَ اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ بِالْقُدْرَةِ الْقَاهِرَةِ الْبَاهِرَةِ فَیَسِّرْ لِیْ۔

اس کے بعد بارگاہ الٰہی میں اپنے مقصد کی دُعا مانگے اِنشاءَ اللہ تعالیٰ دُعا قبول ہو گی اور حاجت روائی ہو جائے گی۔

# پریشانی دُور ہوجائے

ایسی پریشانی جو کسی بھی سبب سے رفع نہ ہوتی ہو تو چاہیے کہ نماز عشاء کے بعد یا نماز تہجد کے وقت بارہ رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں ایک ایک رکوع سورۂ یوسف کا پڑھے۔ نماز نفل دو دو رکعت کر کے پڑھے جب بارہ رکعتیں پوری پڑھ لے تو پھر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے بفضلِ باری تعالیٰ کیسی بھی پریشانی ہو وہ دُور ہو جائے گی۔

# میاں بیوی میں محبت کیلئے

اگر میاں بیوی کے مابین نااتفاقی ہو گھر میں ہر وقت چپقلش رہتی ہو دونوں کسی طرح بھی سلوک اتفاق سے نہ رہتے ہوں بات بات پر ایک دوسرے سے جھگڑتے ہوں تو ان کے مابین محبت و پیار پیدا کرنے کی غرض سے یہ عمل بہت ہی مفید ہے اس مقصد کے لیے دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ پھر جب نماز پڑھ چکے تو ایک مرتبہ یہ آیۃ مبارکہ پڑھے

عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ؕ

اس کے بعد گیارہ مرتبہ درُودِ پاک پھر ستر مرتبہ یہ کہے،
اَللّٰھُمَّ لین قلب فلاں بن فلاں کما لینت الحدید لداؤد علیہ السلام

اس کے بعد گیارہ مرتبہ دُرودِ پاک پڑھے اور پھر آسمان کی طرف منہ کر کے دُعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مطلوبہ مقصد میں ضرور کامیابی ہو گی۔ اگر خاوند اپنی بیوی کی محبت حاصل کرنے کی غرض سے عمل کر رہا ہے تو وہ فلاں بن فلاں کی جگہ اپنی بیوی اور اس کی والدہ کا نام لے اور اگر بیوی خاوند کے دل میں اپنی محبت پیدا کرنے کی خواہاں ہے اور وہ یہ عمل کر رہی ہے تو وہ فلاں بن فلاں کی جگہ اپنے خاوند اور اس کی والدہ کا نام لے۔

## قوّتِ حافظہ کے لیے

اگر کسی کا حافظہ بہت زیادہ کمزور ہو تو وہ جمعرات کو نمازِ عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ یٰسین پڑھے، دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ دخان پڑھے، تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ سجدہ پڑھے چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ مُلک پڑھے۔ پھر جب سلام پھیرے تو گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے۔ اس کے بعد بارگاہِ الٰہی میں دُعا مانگے اکیس یوم تک یا اکادن یوم تک

بلا ناغہ یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ قوت حافظہ مضبوط ہو جائے گی اس کا ذہن قوی ہو جائے گا۔

## منصب میں ترقی کے لیے

جو کوئی کسی جگہ پر ملازمت کر رہا ہو اور اپنے منصب میں ترقی کا خواہاں ہو تو تنہائی میں ایسی جگہ پر عمل کرے کہ جہاں پر کسی کی مداخلت نہ ہو وضو کر کے پاک صاف لباس پہنے اور دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ آل عمران کی آخری تین آیات اور آیۃ الکرسی پڑھے۔ دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص اور سورۂ قدر پڑھے، پھر سلام پھیرے تو یہ کہے یا دائم، یا حیی یا قیوم، یا فرد، یا احد، یا صمد۔ دس مرتبہ کہنے کے بعد دُعا کے لیے ہاتھ دراز کرے اور عجز وانکساری کے ساتھ دُعا مانگے چالیس یوم تک بلاناغہ یہ عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس کے منصب میں ترقی ہو جائے گی اور اس کا مقصد پورا ہو جائے گا۔

## ناسور کا خاتمہ

اگر کسی کو جسم کے کسی بھی حصہ میں ناسور کا عارضہ لاحق ہو گیا ہو جس کی وجہ سے اُسے تکلیف ہوتی ہو تو وہ روزانہ نماز فجر کی

دو رکعت سُنت نماز اس طرح سے ادا کرنے پر مداومت کرے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ الم نشرح پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ الم ترکیف پڑھے۔ بفضل باری تعالیٰ بہت جلد ناسور کا خاتمہ ہو جائے گا اور ناسور سے کسی قسم کا کوئی نقصان نہ ہو گا۔

## دانتوں کی مضبوطی کیلئے

اگر کسی کے دانت کمزور ہوں اور ہلتے ہوں تو ان کی مضبوطی کی غرض سے چاہیے کہ روزانہ نماز وتر تین رکعت اس طرح سے ادا کرنے کا معمول بنالے کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورۂ اذا جاء نصر اللہ پڑھے دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ تبت یدا پڑھے اور تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پڑھے۔ جو کوئی نماز وِتر اس طرح سے ادا کرنے پر مداومت کرے تو بفضل باری تعالیٰ اس کے دانت بہت زیادہ مضبوط ہو جائیں گے اور کبھی نہیں ہلیں گے مضبوط سے مضبوط خوراک بھی دانتوں سے بخوبی چبا جائے گا اور دانتوں کو کوئی تکلیف نہ ہو گی۔

---

# حاجت روائی کیلئے

ایسی حاجت جو کسی بھی طرح پوری نہ ہوتی ہو تو اس مقصد کے لیے جو کوئی جمعہ کی شب نماز تہجد کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۂ مدثر پڑھے پھر جب نماز مکمل کر کے سلام پھیرے تو ایک سو مرتبہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر سلام کہے اور یہ کہے :

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

پھر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت روائی کے لیے عاجزی و یکسوئی کے ساتھ دُعا مانگے انشاء اللہ دُعا قبول ہو گی۔

# کاروبار میں ترقی کیلئے

اگر کسی کا چلتا ہوا کاروبار ایک دم سے مندے کا شکار ہو گیا ہو دن بدن کاروباری معاملات خراب ہوتے جا رہے ہوں جس کی وجہ سے وہ بہت زیادہ پریشان ہو تو اُسے چاہیے کہ وہ فجر کی سُنت نماز ادا کرنے سے قبل دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کافرون پڑھے دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پڑھے پھر جب سلام

پھیرے تو دس مرتبہ کلمہ تمجید پڑھے اور دس مرتبہ یہ کلمہ کہے
يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِيْنَ اَغِثْنَا۔
اس کے بعد عاجزی کے ساتھ بارگاہِ الٰہی میں دُعا مانگے چالیس یوم تک بلاناغہ یہ عمل کرے بفضل باری تعالیٰ پریشانی رفع ہو جائے گی۔

# مہم میں کامیابی کے لیے

جس کو کوئی ایسی مہم درپیش ہو کہ جس میں وہ کامیابی کا جلد خواہاں ہو تو وہ نمازِ عشاء کی ادائیگی کے بعد خوب اچھی طرح غسل کرے اور پاک صاف لباس پہنے پھر چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک سو مرتبہ یہ پڑھے
وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ
دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک سو مرتبہ یہ کہے
اَلَآ اِلَی اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرِ
تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک سو مرتبہ یہ کہے
نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ
چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک سو مرتبہ یہ کہے
اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا

پھر جب سلام پھیرے تو ایک سو مرتبہ یہ کہے
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ۔
اس کے بعد اپنا سر سجدہ میں رکھے اور اپنے ہاتھ دُعا کی طرح پھیلائے ہوئے دو سو مرتبہ یہ کہے
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ۔
ابھی اس کا سر سجدے سے اُٹھا نہ ہو گا کہ بفضل باری تعالیٰ اس کے دل میں جو مقصد ہے اور جس مقصد کے لیے عمل کر رہا ہے وہ پورا ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ اُسے کامیابی سے نوازے گا ہر طرح کا خوف اور غم اس کے قلب سے دور فرمائے گا۔

# گناہوں کا کفارہ

اگر کسی سے نہ چاہتے ہوئے غیر ارادی طور پر کوئی ایسی خطا سرزد ہو گئی ہو کہ جس پر وہ بہت زیادہ پشیمانی محسوس کرتا ہو اور چاہتا ہو کہ اس کے گناہوں کا کفارہ ادا ہو جائے اللہ تعالیٰ اسے سچے دل کے ساتھ توبہ کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے تو وہ چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ الم نشرح پڑھے تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ پڑھے اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد

سورۂ اخلاص پڑھے پھر جب سلام پھیرے تو اپنا سر سجدے میں رکھ کر تین بار یہ کلمات کہے،

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْعَوَّادُ اِلَی الْمَغْفِرَۃِ وَاَنَا الْعَوَّادُ اِلَی الْمَعَاصِیْ فَاِنْ تَعْصِمْنِیْ لَا اَعُوْدَنَّ مَرَّۃً بَعْدَ مَرَّۃٍ لَا تَغْفُرُھَا اَللّٰھُمَّ اِلَّا اَنْتَ۔

اس کے بعد حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر گیارہ مرتبہ درُودِ پاک پڑھے اور پھر دُعا مانگے انشاء اللہ اس کی دُعا قبول ہوگی۔

# تسخیرِ حُب کے لیے

اگر میاں بیوی کے مابین ناچاقی ہو یا طالب یہ چاہتا ہو کہ مطلوب اس کی محبت میں دیوانہ ہو جائے اس کے دل میں اس کی محبت پیدا ہو جائے تو وہ مہینے کے ان دنوں میں جبکہ چاند عروج پر ہو جمعرات کو سات تازہ پھول لے کر غسل کرنے کے بعد تنہائی میں جائے کوئی سی خوشبو جلائے اور دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کوثر پڑھے پھر جب سلام پھیرے تو گیارہ مرتبہ درُودِ پاک پڑھے اس کے بعد ہر پھول پر سات سات بار ذیل میں دی ہوئی آیتِ مبارکہ پڑھ کر دَم کرے۔

آیت مبارکہ یہ ہے۔

يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۔

پھر دم شدہ پھول مطلوب کو سونگھا دے بفضل باری تعالیٰ مطلوب مسخّر ہو جائے گا۔

# مقدمہ میں کامیابی کیلئے

اگر کسی کو ناجائز مقدمے میں ملوث کر دیا گیا ہو اور وہ حق پر ہو تو اُسے چاہیے کہ وہ جمعرات کی شب جب لوگ سو جائیں تو وضو کر کے خلوت میں دو رکعت نفل نماز اس طرح سے ادا کرے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ انعام پڑھے اور تمام سورۂ ختم کر کے پھر دوبارہ پڑھے جب اس آیت پر پہنچے كُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ تو رکوع میں جائے اور سجود کرنے کے بعد جب دوسری رکعت کے لیے کھڑا ہو تو سورۂ فاتحہ کے بعد باقی سورہ انعام کو پوری کرے۔ سلام پھیرنے کے بعد ایک ہزار مرتبہ درود پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے اِنشاء اللہ تعالیٰ دُعا قبول ہوگی اور مقدمہ کا فیصلہ اس کے حق میں بہتر ہوگا پروردگار عالم کامیابی سے ہمکنار فرمائے گا۔

---

# دشمن دفع ہو جائے

اگر کسی کو دشمن کی طرف سے نقصان پہنچائے جانے کا شدید خطرہ ہوا اور دشمن کسی بھی طرح دشمنی کرنے سے باز نہ آتا ہو تو چاہیئے کہ نماز فجر کی فرض کی پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ الم نشرح پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ فیل پڑھے نماز پڑھنے کے بعد دُعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کا منہ اس کی طرف سے پھر جائے اور اس کو کوئی رستہ نہ ملے گا دشمن ہر طرح ناکام و نامراد ہو گا۔

# حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت کیلئے

جو کوئی حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت کا شدید اشتیاق رکھتا ہو تو وہ نماز عشاء کے بعد غسل کر کے پاک صاف کپڑے پہنے خوشبو لگائے اور دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز کی ادائیگی کے بعد تین مرتبہ یہ کلمات کہے۔

یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُتَفَضِّلُ اَرِنِیْ
وَجْہَ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

اس کے بعد قبلہ رُخ مُنہ کر کے سو جائے اِنشاء اللہ تعالیٰ خواب میں

دیدار کی دولت حاصل ہو گی۔

# گھر اور اہل و عیال کی حفاظت

جو کوئی سفر پر جا رہا ہو اور چاہتا ہو کہ اس کی غیر موجودگی میں اس کا گھر بار اور اہل و عیال محفوظ اور امن و امان میں رہیں تو وہ گھر سے روانہ ہوتے وقت چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھنے کے بعد ایک مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے پھر جب سلام پھیرے تو یہ کلمات کہے،

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ بِھِنَّ اِلَیْکَ فَاجْعَلْھُنَّ
خَلِیْفَتِیْ فِیْ اَھْلِیْ وَمَالِیْ۔

بفضل باری تعالیٰ اس نماز کی برکت سے اس کے گھر بار اور اس کے اہل و عیال کی حفاظت رہے گی بلکہ ارد گرد کے مکانات کی بھی حفاظت رہے گی جب تک کہ وہ لوٹ کر واپس گھر نہ آ جائے۔

# دکان خُوب چلے

اگر کسی کو روزگار کی تنگی ہو دکان نہ چلتی ہو تو وہ روزانہ اشراق کے وقت دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھنے پر مداومت کرے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۂ قل یا ایہاالکافرون پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین

مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے پھر جب سلام پھیرے تو اپنا سر سجدہ میں رکھ کر یہ دُعا نہایت عاجزی و انکساری سے مانگے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا مَنْ یَدَاکَ مَبْسُوْطَتَانِ تُنْفِقُ کَیْفَ تَشَآءُ اُبْسُطْ عَلَیْنَا بِفَضْلِکَ الْوَاسِعِ یَا مَنْ لَیْسَ بِغِنَاکَ غَایَۃٌ اِرْحَمْ مَنْ لَیْسَ بِفَقْرِہٖ غَایَۃٌ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

اِنشاءاللہ تعالیٰ روزگار کی تنگی دُور ہو جائے گی اور دکان خوب چلے گی۔

## ادائیگی قرض کے لیے

جو کوئی ایسی مشکل میں ہو کہ قرض ادا کرنے کی سکت نہ رکھتا ہو اور قرض خواہ اسے بہت زیادہ تنگ کرتے ہوں تو اسے چاہیئے کہ وہ روزانہ دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۂ الم نشرح اور چار مرتبہ سورۂ اِذَا جَآءَ اور سات مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور پھر جب سلام پھیرے تو ایک ہزار مرتبہ یہ دُعا مانگے،

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَ شَمَاتَۃِ الْاَعْدَآءِ۔

اِنشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد قرض کی ادائیگی کے اسباب پیدا ہو جائیں اور قرض خواہ بھی تنگ نہ کریں گے جب تک مکمل قرض ادا

نہ ہو جائے اس عمل پر روزانہ مداومت رکھے۔

## دشمن مغلوب ہو جائے

ظالم اور کمینے دشمن پر غلبہ پانے کی غرض سے نماز فجر کی سُنت نماز سے قبل دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ الم نشرح اور سورۂ کافرون اور سورۂ فلق پڑھے دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ فیل اور سورۂ اخلاص اور سورۂ ناس پڑھے پھر جب سلام پھیرے تو نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ قبلہ رُخ بیٹھے ہوئے ایک سو اکتالیس مرتبہ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

پڑھے اس کے بعد بارگاہ الٰہی میں دُعا مانگے چالیس یوم تک بلا ناغہ یہ عمل کرے اِنشاء اللہ تعالیٰ دشمن مغلوب ہوگا اور کسی قسم کا نقصان نہ پہنچا سکے گا اللہ تعالیٰ اپنی حفظ و امان میں رکھے گا۔

## ظالم حاکم کے شر سے بچا رہے

ایسا ظالم حاکم کہ جس کے شر سے کوئی بھی محفوظ نہ رہتا ہو تو اگر کسی کو اس طرح کے حاکم سے کچھ کام ہو جس کے لیے حاکم کے سامنے جانا ضروری ہو اور وہ چاہتا ہو کہ جب وہ حاکم کے سامنے جائے تو حاکم اسے کوئی نقصان نہ پہنچائے اور اس کے ساتھ حسن اخلاق سے

پیش آئے اور اس کا کام بھی کر دے تو وہ حاکم کے پاس جانے سے پہلے غسل کرے اور صاف ستھرے کپڑے پہن کر دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ والتین پڑھے اس کے بعد سلام پھیرے تو اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے پھر جب روانہ ہو تو راستے میں یہ آیات مبارکہ پڑھتا ہوا جائے۔

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِيْرًا ۞ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۞

جب وہ حاکم کے سامنے جائے گا تو حاکم اس کے ساتھ مہربانی سے پیش آئے گا اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مطلوبہ مقصد میں بھی کامیابی ہو گی۔

# مقابلہ میں فتح حاصل کرنا

کسی بھی مقابلے میں فتح و نصرت حاصل کرنے کسی کافر ملک کو شکست سے ہمکنار کرنے کی غرض سے چاہیے کہ سات دن روزے رکھے اور ہر روز غسل کرے اور ہر شب نمازِ عشاء کے بعد پہلے چودہ مرتبہ سورۂ مُلک پڑھے پھر چار رکعت نفل نماز اس طرح سے

پڑھے کر ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورۂ مُلک پڑھے پھر جب سلام پھیرے تو بارگاہِ الٰہی میں اپنے مقصد میں کامیابی کے لیے دُعا مانگے اِنشاء اللہ تعالیٰ فتح و کامرانی سے ہمکنار ہوگا۔

## امتحان میں کامیابی کیلئے

ہر طرح کے امتحان میں کامیابی حاصل کرنے کی غرض سے جو کوئی پنجشنبہ کی شب نصف شب کے وقت وضو کرکے بارہ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کرکے اس طرح سے پڑھے کر ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس دس مرتبہ سورۂ الکوثر پڑھے جب نماز کے دوران ہر رکعت میں پڑھ چکے تو پھر اَسْتَغْفِرُ اللہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ کہہ رکوع و سجدہ کرے اور نماز سے فارغ ہونے کے سجدے کرے اور اللہ تعالیٰ سے امتحان میں کامیابی کے لیے دُعا مانگے بفضل باری تعالیٰ دُعا قبول ہوگی۔

## ایمان کی حفاظت کے لیے

ایمان کی سلامتی اور ایمان پر ثابت قدم رہنے کی غرض سے چاہیئے کہ نماز مغرب کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورۂ اخلاص اور

ایک مرتبہ سورۂ فلق پڑھے جبکہ دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورۂ اخلاص اور ایک مرتبہ سورۂ ناس پڑھے پھر جب سلام پھیرے تو سجدہ میں جاکر تین مرتبہ یہ دُعا مانگے۔

یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ ثَبِّتْنِیْ عَلَی الْاِیْمَانِ۔

"اے زندہ رہنے والے، اے قائم رکھنے والے ثابت رکھ تُو مجھ کو ایمان پر"

جو کوئی روزانہ اس عمل پر مداومت کرے تو بفضل باری تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والا دنیا سے اپنا ایمان سلامت لے کر جائے گا اللہ تعالیٰ اس کے ایمان کی حفاظت فرمائے گا اور اسے ایماندار رکھے گا۔

## عذابِ قبر میں آسانی کے لیے

جو کوئی یہ چاہے کہ اسے قبر کے عذاب سے آسانی ہو تو وہ ہر جمعہ کی شب نمازِ عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھنے کا معمول بنالے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ اذا زلزلت الارض پڑھے کتاب راحت القلوب میں تحریر ہے کہ ایک شخص نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ آپ کے پاس کوئی ایسی چیز بھی ہے کہ جس سے قبر کے عذاب میں آسانی ہو۔ آپ نے فرمایا کہ ہے اور پھر آپ

نے یہ نماز تعلیم فرمائی۔

## منکر اور نکیر کے سوال سے بے خوف ہو جائے

جو کوئی یہ چاہے کہ وہ قبر میں منکر نکیر کے سوالات سے بے خوف ہو جائے تو وہ جمعہ کی شب دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھنے کا معمول بنا لے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے پچاس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ قبر میں وہ منکر نکیر کے سوالات کے وقت بالکل بے خوف ہو جائے گا پروردگار عالم اُسے اپنی حفظ و امان میں رکھے گا اور اس پر خصوصی فضل و کرم نازل فرمائے گا۔

## خشک سالی دُور ہو جائے

خشک سالی ایک طرح کا عذابِ الٰہی ہے اور ایک ایسی مشکل ہے جو بہت سے لوگوں پر بیک وقت آن پڑتی ہے ایسی صورتحال میں نماز کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے مدد مانگی جائے تو اللہ تعالیٰ مشکل کو حل فرماتا ہے۔ جب کنوؤں میں اور نہروں میں پانی نہ رہے یا رہے تو چارپایوں کو پانی پلانے اور کھیتوں کو سینچنے کے لیے کافی نہ ہو اور آسمان پر ابر ہتھیلی کے برابر نہ ہو تو اس وقت نماز استسقاء پڑھی جائے جو کہ تین دن تک پڑھی جائے اس سے

زیادہ نہ پڑھی جائے۔ اس مقصد کے لیے امام اور قوم کے افراد نماز کی ادائیگی کے لیے باہر نکلیں اور کھلے میدان میں جائیں کافروں کو ساتھ نہ لیا جائے مسلمان پاپیادہ جائیں اور میلے کچیلے پیوند دار کپڑوں میں ملبوس ہوں اپنے گناہوں سے نادم اور سرنگوں ہوں، گناہوں سے سچی توبہ کرنے کا جذبہ رکھتے ہوئے نکلنے سے پہلے صدقہ بھی کریں ضعیف افراد کو ضرور ہمراہ لیں۔ جماعت کے ساتھ امام دو رکعت نماز قرارت جہری سے اس طرح ادا کرے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قاف پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قمر پڑھے یا پہلی رکعت میں سورۂ اعلیٰ پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ غاشیہ پڑھے نماز کی ادائیگی کے بعد امام تلوار یا عصا پر سہارا دے کر اس طرح سے خطبہ پڑھے اور زمین پر کھڑے ہو کر پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لا
مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ط لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَفْعَلُ
مَا يُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِيُّ
وَنَحْنُ الْفُقَرَآءُ اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ
مَا اَنْزَلْتَ عَلَيْنَا قُوَّةً وَّ بَلَاغًا اِلٰى حِيْنٍ ط

ترجمہ: "سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں کہ جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے مہربان اور رحم والا دنیا و آخرت میں،

مالک روزِ جزاء کا۔ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے،
جو چاہتا ہے کرتا ہے، یا اللہ! تُو ہے اللہ۔ تیرے سوا کوئی
معبود نہیں تو غنی ہے اور ہم محتاج ہیں ہمارے اوپر بارش
کو نازل فرما اور اس چیز کو کر کہ بھیجی ہے تُو نے ہمارے
اوپر سبب توانائی کا اور پہنچا زمانہ طول تک ۔"
اس کے بعد امام اور سب لوگوں اپنے ہاتھوں کی ہتھیلیوں کا رُخ
زمین کی طرف اور پُشت آسمان کی طرف کرتے ہوئے دعائیہ انداز
میں کھڑے ہوں اور امام اس طرح سے دُعا کرے۔
اَللّٰهُمَّ أَسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيْثًا مَّرِيْئًا مُرِيْعًا نَافِعًا
غَيْرَ ضَآرٍّ عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ رَائِثٍ مُمْرِعَ
النَّبَاتِ۔ اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ دَبهَا ئِمَكَ وَأَنْزِلْ
رَحْمَتَكَ وَأَحْيِي بَلَدَكَ الْمَيِّتَ۔
ترجمہ:" یا اللہ! دے ہم کو بارش فریاد پہنچنے والی سیراب
کرنے والی خوشگوار حاصل زمین کو پیدا کرنے والی فائدہ
دینے والی جلد آنے والی دیر نہ کرنے والی فراخ کرنے والی
روئیدگی کی، یا اللہ! اپنے بندوں کو اور اپنے چوپایوں
کو پانی دے اور اپنی رحمت نازل فرما اور اپنے مُردہ
شہر کو زندہ کر۔"
امام کی دُعا پر سب لوگ آمین کہیں۔ بفضل باری تعالیٰ اس نماز کی

برکت سے خشک سالی ختم ہو جائے گی اللہ تعالیٰ اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرمائے گا۔

# جلد رشتہ طے ہو جائے

اگر کسی کا رشتہ نہ آتا ہو یا طے نہ ہوتا ہو تو اُسے چاہیے کہ وہ روزانہ نمازِ مغرب کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ طٰہٰ پڑھے پھر جب نماز مکمل کر کے سلام پھیرے تو اکیس مرتبہ سورۂ طٰہٰ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ دُعا قبول ہو گی اور بہت جلد کسی اچھی جگہ پر رشتہ طے ہو جائے گا اور شادی بھی ہو جائے گی۔

# خاوند راہِ راست پر آ جائے

جو شخص اپنی بیوی کے ساتھ اچھا سلوک نہ کرتا ہو بات بات پر جھگڑا کرتا ہو تو ایسے شوہر کو راہِ راست پر لانے کی غرض سے عورت کو چاہیئے کہ وہ نمازِ عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ احزاب پڑھے نماز پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے اکیس یوم تک بلا ناغہ یہ عمل کرے اِنشاء اللہ تعالیٰ مطلوبہ مقصد میں جلد کامیابی ہو گی۔

# دشمنوں میں تفرقہ ڈالنے کے لیے

جو دشمن باہم مشورہ کر کے کسی کو تنگ کرنے اور نقصان پہنچانے کا سامان کرتے ہوں اور کسی بھی طرح باز نہ آتے ہوں تو چاہیے کہ روزانہ نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ طلاق پڑھے۔ پھر نماز کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن نقصان پہنچانے پر قادر نہ ہو سکے گا دشمنوں کے مابین تفرقہ پیدا ہو جائے گا اور وہ آپس میں ہی ایک دوسرے کے خلاف ہو جائیں گے۔

# آسیب سے حفاظت کیلئے

جو کوئی یہ چاہے کہ وہ آسیب کے شر سے محفوظ رہے اور اس سے بچا رہے تو وہ نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورۂ کافرون پڑھے پھر جب سلام پھیرے تو اکیس مرتبہ سورۂ کافرون پڑھے اور اکیس مرتبہ درود پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے اللہ تعالیٰ اسے اپنی حفظ و امان میں رکھے گا ہر طرح کے آسیب اور جنات کے شر سے حفاظت رہے گی اور آسیب کا خوف اس کے دل سے دور ہو جائے گا۔

# آنکھوں کی روشنی بڑھ جائے

اگر کسی کی نگاہ کمزور ہو ٹھیک طرح سے دکھائی نہ دیتا ہو تو وہ روزانہ دو رکعت نفل نماز مغرب کی نماز کے بعد اس طرح سے پڑھنے کا معمول بنائے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۂ القدر پڑھے اور نماز کی ادائیگی کے بعد اکیس مرتبہ سورہ القدر پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ آنکھوں کی روشنی میں اضافہ ہو جائے گا اور بینائی تیز ہو جائے۔

# بھاگا ہُوا واپس آجائے

اگر کسی کا کوئی عزیز یا بچہ گھر سے بھاگ گیا ہو اور اس کے بارے میں کچھ معلوم نہ ہوتا ہو کہ وہ کہاں پر ہے اور کس طرف گیا ہے تو اس کو واپس لانے کی غرض سے چاہیے کہ نمازِ عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ والضحیٰ پڑھے۔ نماز کی ادائیگی کے بعد ایک ہزار مرتبہ سورۂ والضحیٰ پڑھے اس کے بعد بارگاہ الٰہی میں دُعا مانگے سات یوم یا اکیس یوم تک بلا ناغہ اسی طرح کرے بفضل باری تعالیٰ بھاگا ہوا جلد واپس آجائے گا اور اس کے بارے میں معلوم ہو جائے گا کہ وہ کہاں پر گیا ہے۔

# اولادِ نرینہ کے لیے

جس کے ہاں صرف لڑکیاں ہوں اور وہ اولادِ نرینہ کی نعمت سے محروم ہو چاہتا ہو کہ اس کے گھر بیٹا پیدا ہو تو چاہیئے کہ روزانہ نمازِ عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ فجر پڑھے پھر جب سلام پھیرے تو نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ ایک سو مرتبہ سورۂ فجر پڑھے اس کے بعد دُعا مانگے اِنشاء اللہ تعالیٰ دُعا بہت جلد قبول ہوگی پروردگار عالم اولاد نرینہ سے سرفراز فرمائے گا۔

# جذام کے مرض سے نجات

جو کوئی جذام کے عارضہ میں مبتلا گیا ہو طبی علاج بھی کروا رہا ہو مگر کوئی خاطر خواہ افاقہ نہ ہوتا ہو تو اُسے چاہیئے کہ وہ روزانہ بلاناغہ دو رکعت نفل نماز مکروہ اوقات کے علاوہ جب بھی چاہے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ طُور پڑھے۔ نماز کی ادائیگی کے بعد ایک مرتبہ سورۂ طور پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ دن بدن مرض میں افاقہ ہوگا اور پروردگار عالم شفائے کاملہ سے نوازے گا

---

# پیٹ کے امراض سے نجات

اگر کوئی پیٹ کے کسی بھی مرض کا شکار ہو گیا ہو کسی بھی طرح آرام نہ آتا ہو تو وہ نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ لقمان پڑھے پھر جب سلام پھیرے تو سات مرتبہ سورۂ لقمان پڑھ کر اپنے پیٹ پر دم کرے چالیس یوم تک بلا ناغہ یہ عمل کرے اس دوران انشاء اللہ تعالیٰ پیٹ کے مرض سے شفا حاصل ہو جائے گی اللہ تعالیٰ خصوصی فضل و کرم نازل فرمائے گا۔

# بلند مرتبہ کا حصول

جو کوئی بلند مرتبہ کے حصول کا خواہاں ہو اور چاہتا ہو کہ چشم خلائق میں مقبول و معزز ہو جائے تو وہ روزانہ نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح پڑھنے کا معمول بنا لے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ زمر پڑھے۔ نماز کی ادائیگی کے بعد ایک مرتبہ سورۂ زمر پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے اپنے مقصد میں کامیابی کے لیے دعا مانگے بفضلِ باری تعالیٰ مقصد میں کامیابی ہو گی اللہ تعالیٰ بلند مرتبہ سے نوازے گا۔

---

# دشمن پریشان ہوجائے

جو کوئی اپنے دشمن کو پریشان کرنا چاہتا ہو دشمن ظالم اور کمینہ ہو۔ دشمنی کرنے سے کسی طرح باز نہ آتا ہو تو اس مقصد کے لیے نمازِ عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ المجادلہ پڑھے پھر جب سلام پھیرے تو تین مرتبہ سورۂ المجادلہ پڑھ کر تھوڑی سی مٹی پر دم کرے اور جس طرف دشمن کا ٹھکانہ ہو اس طرف یہ دم کی ہوئی مٹی پھینک دے اِنشاء اللہ تعالیٰ دشمن پریشانی میں مبتلا ہوجائے گا اور کسی قسم کا نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

# سفر سے بحفاظت واپسی ہو

جو کوئی سفر پر روانہ ہونے لگے تو وہ گھر سے جانے سے پہلے دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ الاعلیٰ پڑھے نماز کی ادائیگی کے بعد اکیس مرتبہ سورۂ الاعلیٰ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگ کر سفر پہ روانہ ہوجائے انشاء اللہ تعالیٰ سفر میں حفاظت سے رہے گا ہر طرح کے جانی و مالی نقصان سے محفوظ رہے گا اللہ تعالیٰ اپنی حفظ و امان میں رکھے گا اور بحفاظت واپسی ہوگی۔

# ادائیگی قرض کیلئے

جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ اس کا قرض جلد ادا ہو جائے جبکہ وہ قرض ادا کرنے کی سکت نہ رکھتا ہو تو اسے چاہیئے کہ وہ اس مقصد کے لیے چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۃ فلق پڑھے دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۃ کافرون پڑھے اس طرح دو رکعت پڑھ کر سلام پھیرے اور سلام کے بعد یہ پڑھے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْاَبَدِیُّ الْاَبَدِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ
سُبْحَانَ اللّٰہِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ
بِغَیْرِ عَمَدٍ الْمُنْفَرِدُ بِلَا صَاحِبَۃٍ وَّلَا وَلَدٍ۔

اس کے بعد پھر دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۃ اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ اور تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۃ والعصر پڑھے پھر جب سلام پھیرے تو اپنا سر سجدہ میں رکھ کر سات مرتبہ یہ دعا مانگے

اَللّٰھُمَّ اَسْئَلُكَ التَّیْسِیْرَ فِیْ کُلِّ عَسِیْرٍ فَاِنَّ التَّیْسِیْرَ
فِیْ کُلِّ عَسِیْرٍ عَلَیْكَ سَھْلٌ یَّسِیْرٌ۔

اس کے بعد سر سجدہ سے اٹھائے اور بیٹھ کر دس مرتبہ یہ پڑھے۔

فَلِلّٰہِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَلَہُ الْکِبْرِیَآءُ فِی السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ۔

اِنشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد قرض کی ادائیگی کے اسباب پیدا ہو جائیں گے اور قرضہ ادا ہو جائے گا۔

## حاکم مسخّر ہو جائے

اگر کسی کا حاکم وقت سے کوئی کام ہو تو حاکم کے پاس جانے سے پہلے دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے نماز کی ادائیگی کے بعد سورۂ آلِ عمران کی یہ آیت مبارکہ

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ سے عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ تک

تین مرتبہ وہیں مصلے پر بیٹھے ہوئے پڑھے اور اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے دونوں ہاتھ چہرے پر پھیرے پھر اللہ تعالیٰ سے اپنے مقصد میں کامیابی کے لیے دُعا مانگے اِنشاء اللہ تعالیٰ حاکم اخلاق سے پیش آئے گا اور حسبِ منشا کام ہو جائے گا۔

## کشف القبور کا عمل

جو کوئی کسی رُوح سے ملاقات کرنے کا خواہاں ہو اور اس سے

نیک و بد حالات دریافت کرنا چاہتا ہو تو خلوص نیت اور مکمل یقین کے ساتھ نوچندی جمعرات کو خوب اچھی طرح غسل کرے اور پاکیزہ لباس پہن کر خوشبو لگائے اور تہجد کے وقت جس وقت رُوح سے ملاقات کرنی ہو اس کی قبر کے سرہانے اس طرح باوضو حالت میں کھڑا ہو کہ قبر اور اس کے مابین کوئی حجاب نہ ہو دو رکعت نفل نماز قبلہ رُخ منہ کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ پھر جب سلام پھیرے تو ایک سو مرتبہ درُودِ پاک پڑھے اور خلوص دل سے بارگاہِ الٰہی میں رُوح کے حاضر ہونے کی دُعا مانگے پھر ایک سو مرتبہ درود پاک پڑھے اور تین مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھے اس سورۂ کو پڑھتے ہوئے جب

سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِيْمِ

پر پہنچے تو اس آیت مبارکہ کو سات مرتبہ نظر قبر کی طرف اُٹھا کر اور مخاطب ہو کر پڑھے جب سورہ ختم کرے تو ایک سو مرتبہ درُودِ پاک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ رُوح سامنے آجائے گی ہرگز گھبراہٹ کا مظاہرہ نہ کرے بلکہ اس سے جو بھی بات کرنا چاہتا ہے کرے مگر اخلاقی حدود و قیود کے اندر رہتے ہوئے اُس سے نیک و بد حالات کے بارے میں پوچھ سکتا ہے۔

---

# کام کا نتیجہ معلوم کرنا

جو کوئی کسی کام کے کرنے کا ارادہ رکھتا ہو اور یہ چاہتا ہو کہ جو کام وہ کرنے کا خواہاں ہے اس کے نتیجہ کا اُسے پہلے ہی علم ہو جائے کہ وہ کام کرنا اس کے حق میں اچھا ہوگا یا نہیں تو وہ نمازِ عشاء کی ادائیگی کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین سو تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ پھر جب سلام پھیرے تو شمال کی طرف منہ کرکے یہ اسمائے حسنہ پڑھنا شروع کرے اَلنُّوْرُ اَلظَّاہِرُ اَلْبَاسِطُ تعداد مقرر نہیں ہے۔ جب تک نیند نہ آئے پڑھتا رہے اور پڑھتا ہوا سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ اسے خواب میں جواب مل جائے گا۔

# اولاد کا حصول

اگر کوئی اولاد کی نعمت سے محروم ہو تو وہ گھر کے ایسے حصّے میں جہاں پر مکمل خلوت ہو باوضو ہو کر چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد بیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد چالیس مرتبہ

سورۂ اخلاص پڑھے نماز کی ادائیگی کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ اخلاص اور ستر مرتبہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم پڑھے اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے بفضلِ باری تعالیٰ اولاد کی نعمت عطا ہو گی۔

## دُشمن ذلیل ہو

اگر کسی کا دشمن ظالم و جابر ہو اس سے جان کا خوف لاحق ہو جبکہ دشمن نقصان پہنچانے کا کوئی موقع نہ چھوڑتا ہو تو چاہیئے کہ خوب اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ تبت یدا پڑھے اور نماز کی ادائیگی کے بعد سجدے میں سر رکھ کر نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ ستر (۷۰) مرتبہ یَا مُذِلُّ پڑھے اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے انشاءاللہ تعالیٰ دشمن کے شر سے بچا رہے گا پروردگار عالم اپنی حفظ و امان میں رکھے گا اور دشمن ذلیل و خوار ہو گا۔

## قضائے حاجت کیلئے

اگر کسی کی کوئی ایسی حاجت ہو جو پُوری نہ ہوتی ہو تو وہ نمازِ فجر کی ادائیگی سے قبل دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورۂ کافرون پڑھے

پھر جب سلام پھیرے تو ایک مرتبہ سورۂ کافرون پڑھے اور دس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ آخر تک پڑھے پھر دس مرتبہ یہ پڑھے۔

مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط وَاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا۔

پھر دس مرتبہ دُرودِ پاک پڑھے اس کے بعد دس مرتبہ استغفار پڑھے اور دس مرتبہ یا حیّی یا قیوم کہے اور اپنا سر سجدے میں رکھ کر دس مرتبہ یہ کہے

یَا غِیَاثُ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ

پھر سر برہنہ کر کے ہاتھوں کو دُعا کے لیے دراز کرے اور دس مرتبہ

یَا اَرْحَمَ الرّٰاحِمِیْنَ

کہے اور اپنے مقصد کے لیے دُعا مانگے اِنشاءاللہ تعالیٰ جو بھی حاجت ہو گی بارگاہِ الٰہی میں پُوری ہو گی۔

# گمشدہ کی تلاش

اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو یا گھر کا کوئی فرد بھاگ گیا ہو اور اس کے بارے میں کچھ پتہ نہ چلتا ہو کہ وہ کہاں پر ہے تو چاہیے

کہ جمعہ کے دن آٹھ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ والضحیٰ پڑھے اس کے بعد نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ یہ کلمات ادا کرے

یَا صَانِعَ الْعَجَائِبِ یَا رَادَّ کُلِّ غَائِبٍ یَا جَامِعَ الشَّتَاتِ یَا مَنْ لَہٗ مَقَالِیْدُ الْاُمُوْرِ بِیَدِہٖ اِجْمَعْ عَلَیَّ ضَآلَّتِیْ اَوْ عَبْدِیْ فُلَانٌ اَوْ اَمَتِیْ فُلَانَۃٌ لَاجَامِعَ اِلَّا اَنْتَ۔

اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ جو گمشدہ چیز ہے اس کے بارے میں سب کچھ خواب میں معلوم ہو جائے گا اگر کوئی ملازم یا عزیز بھاگ گیا ہے تو اُس کے بارے میں بھی پتہ چل جائے گا اور وہ جلد واپس آجائے گا۔

## غائب حاضر ہو

اگر کسی کا کوئی ملازم یا گھر کا کوئی فرد یا عزیز یا دوست کسی چیز کو چُرا کر لے گیا ہو اور غائب ہو گیا ہو اس کے بارے میں کچھ معلوم نہ ہوتا ہو تو چاہیئے کہ خوب اچھی طرح سے وضو کر کے دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ والضحیٰ پڑھے دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ الم نشرح پڑھے پھر جب سلام پھیرے تو اپنے دونوں ہاتھ دُعا کی

طرح دراز کرتے ہوئے یہ کہے۔

اَللّٰھُمَّ یَا ھَادِیَ الضَّآلِّ وَرَآدَّ الضَّآلَّۃِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَآلَّتِیْ بِعِزَّتِکَ وَسُلْطَانِکَ فَاِنَّھَا مِنْ عَطَآئِکَ وَفَضْلِکَ۔

اس کے بعد گیارہ مرتبہ دُرود پاک پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے بفضلِ باری تعالیٰ غائب کے بارے میں معلوم ہو جائے گا اور وہ جلد واپسی کی راہ لے گا اگر بھاگے ہوئے کے بارے میں عمل اسی طرح کرے تو وہ بھی جلد واپس آجائے گا۔

# نہایت مجرّب و آزمودہ عمل

ذیل میں دیا ہوا عمل تمام حاجات مثلاً پریشانی، مصیبت، مقدمے میں کامیابی یہاں تک کہ اگر پھانسی کا حکم بھی ہو گیا ہو تو پھر بھی بفضلِ باری تعالیٰ نجات حاصل ہو جائے گی اور پھانسی کا حکم عمر قید میں تبدیل ہو جائے گا۔ اس عمل کی برکت سے بے شمار حاجات یعنی ملازمت کا حصول، ترقی، تبادلہ، برطرفی اور معطلی جیسی حاجات جس کو لاحق ہوں وہ پوری ہو جاتی ہیں جو بھی یہ عمل کرے گا انشاء اللہ تعالیٰ اُسے فوری طور پر کامیابی ہو گی مگر اس بات کا خاص طور پر خیال رکھا جائے کہ ناجائز کاموں میں یہ عمل کارگر نہ ہو گا۔ عمل یہ ہے کہ غسل کر کے پاک صاف کپڑے پہنے اور پاکیزہ جگہ پر گھر کے کسی حصّہ میں

الگ جگہ پر جائے نماز بچھائے اور ایک پیالہ میں آگ رکھ کر لوبان سلگائے پھر دو رکعت نفل برائے حاجت اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پڑھے دو رکعت نماز پڑھنے کے بعد ایک ہزار مرتبہ یا لطیف پڑھے اور ایک مرتبہ یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَقْرَبُ مِنْ كُلِّ كَرِيْمٍ وَاَجْوَدُ مِنْ كُلِّ جَوَّادٍ وَاَحْفَظُ مِنْ كُلِّ حَفِيْظٍ وَاَلْطَفُ مِنْ كُلِّ لَطِيْفٍ فَاَسْأَلُكَ بِحَقِّ اِسْمِكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ مِنْ خَلْقِكَ مَنْ تَقْضِيْ حَاجَتِيْ وَيَرْفَعُ عَمَّنْ خَصَمَنِيْ وَيُنَجِّيْنِيْ مِمَّنْ ظَلَمَنِيْ دَعَا اِلَيَّ بِحَقِّكَ يَا لَطِيْفُ اَلْطُفْ لِيْ عِنْدَ الشَّدَائِدِ كُلِّهَا اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ۔ اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ۔

یہ دُعا پڑھنے کے بعد پھر دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پڑھے اور سلام کے بعد ایک ہزار مرتبہ یا لطیف اور ایک ہزار مرتبہ مذکورہ دُعا پڑھے۔ اسی طرح ہر مرتبہ دو رکعت نفل نماز پڑھے اور آخر میں ایک ہزار مرتبہ یا لطیف اور ایک مرتبہ مذکورہ دُعا پڑھے۔ اسی

طرح سولہ مرتبہ دو دو رکعت کے ساتھ سولہ ہزار مرتبہ یالطیف پُورا ہو جائے گا۔ سترہویں مرتبہ جو دو رکعت نماز پڑھے تو سلام پھیرنے کے بعد صرف چھ سو اکتالیس مرتبہ یالطیف پڑھے اور ایک مرتبہ مذکورہ دُعا پڑھے گویا اس طرح کل سولہ ہزار چھ سو اکتالیس مرتبہ یالطیف پڑھا جائے گا جب یہ عمل تمام کرلے تو پھر بارگاہِ الٰہی میں اپنی حاجت کے لیے دُعا مانگے اِنشاء اللہ تعالیٰ جو بھی حاجت ہوگی وہ جلد پوری ہو جائے گی اگر کوئی مصیبت اور ناگہانی مشکل و پریشانی ہو ایک دن پڑھنا کافی ہے ورنہ تین یوم تک بلا ناغہ اسی طرح پڑھے ہر حاجت کے لیے مجرّب و آزمودہ عمل ہے۔

## چشمِ خلائق میں مقبوُل ہونا

جو کوئی یہ چاہے کہ وہ چشم خلائق میں مقبول و معزز ہو جائے جہاں بھی جائے لوگ اس کی عزت کریں اور مہربانی کے ساتھ پیش آئیں تو وہ روزانہ نماز فجر کی سنت نماز پڑھنے سے پہلے دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے اور نماز پڑھنے کے بعد ایک سو مرتبہ یَارَحِیْمُ پڑھے اِنشاء اللہ تعالیٰ تمام مخلوق اس پر مہربان ہو جائے گی اللہ تعالیٰ اس پر اپنا خصوُصی فضل و کرم نازل فرمائے گا۔

---

# دُشمن مقہور ہو جائے

جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ اس کی ہیبت دشمن کے دل میں بیٹھ جائے اور وہ مقہور و مغلوب ہو جائے تو اُسے چاہیئے کہ نماز جُمعہ کی ادائیگی کے بعد دو رکعت نفل نماز اسی نیت کے ساتھ اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ تبت یدا پڑھے پھر جب سلام پھیرے تو تین سو مرتبہ یَاجبَّارُ پڑھے اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے اس عمل کی برکت سے دشمن کے دِل پر اس کی ہیبت چھا جائے گی دشمن مقہور و مغلوب ہو گا جب بھی دشمن کا اس سے سامنا ہو گا دشمن کو جرأت نہ ہو سکے گی کہ وہ اس کے سامنے کوئی خلاف بات کرے دشمن کے دل پر اس کا رعب پڑ جائے گا۔

# میاں بیوی میں محبّت کیلئے

اگر میاں بیوی کی آپس میں نہ بنتی ہو دونوں ایک دوسرے سے نالاں رہتے ہوں تو چاہیے کہ بروز پنجشنبہ نماز اشراق کے وقت دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ یوسف پڑھے پھر جب سلام پھیرے تو تین مرتبہ سورۂ یوسف پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کرے دونوں میاں بیوی کو کھلا

دے اس عمل کی برکت سے صرف ایک ہی دن میں میاں بیوی کے مابین ایسی محبت ہو جائے گی کہ دونوں آپس میں شیر و شکر کی مانند رہیں گے اور ان میں تفریق نہ ہو گی۔

## اولاد کا حصول

اگر کوئی بے اولاد ہو اولاد کے حصول کی شدید خواہش رکھتا ہو اور چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اسے اولاد کی نعمت سے نوازے تو اسے چاہیے کہ وہ روزانہ نماز عشاء کی ادائیگی کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پڑھے نماز کی ادائیگی کے بعد اکیس مرتبہ یہ آیۃ مبارکہ پڑھے

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ

نہایت عاجزی اور یکسوئی کے ساتھ دُعا مانگے اِنشاءاللہ تعالیٰ اس کی دُعا ضرور قبول ہو گی پروردگار عالم اولاد کی نعمت سے نوازے گا۔

## گھر کے افراد تابع ہو جائیں

اگر کسی کے گھر میں نااتفاقی ہے بیوی اپنے خاوند کی نافرمان ہے اور اس کی ہر بات کی مخالفت کرتی ہے بچے بھی کہنا نہیں مانتے اور اس کی کسی بھی بات کو کوئی اہمیت نہیں دیتے اور کوئی پرواہ نہیں کرتے یا ایسی صورت حال عورت کو درپیش ہے کہ اس کا خاوند

اس کی جائز بات بھی نہیں ماننا اور اس کے بچے بھی اس کی عزت نہیں کرتے تو جس کے ساتھ اس طرح کا سلوک ہوتا ہو وہ نمازِ فجر کی سُنت نماز سے پہلے دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ والعصر پڑھے پھر جب سلام پھیرے تو اکتالیس مرتبہ یہ آیت مبارکہ پڑھے،

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ○

اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے اپنے مقصد کے حصُول کے لیے دُعا مانگے اسی طرح یہ عمل رات کو نمازِ عشاء کی ادائیگی کے بعد بھی کرے یعنی دو رکعت نفل نماز پڑھ کر بارگاہِ الٰہی میں دُعا مانگے سات یوم تک بلاناغہ یہ عمل کرے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے میاں بیوی اور بچوں کے مابین اس قدر محبت پیدا ہو جائے گی کہ گھر میں سب ایک دوسرے سے اچھا سلُوک اور تعاون کریں گے نااتفاقی ختم ہو جائے گی۔

# بھاگا ہُوا واپس آئے

اگر کوئی گھر سے بھاگ گیا ہو اور اس کی واپسی کی کوئی اُمید نہ ہو تو چاہیے کہ جب سب لوگ سو جائیں تو گھر کے افراد میں سے کوئی نصف شب کے بعد اُٹھے اور خوب اچھی طرح وضو کرکے پاک صاف

کپڑے پہنے اور دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ والضحیٰ پڑھے اور نماز کی ادائیگی کے بعد دُعا مانگے پھر مکان کے چاروں کونوں پر ستر ستر مرتبہ یَا مُعِیْدُ پڑھ کر دم کرے اور اس کے بعد یہ کہے کہ یَا مُعِیْدُ مجھ پر فلاں بن فلاں کو جلد واپس کر۔ اِنشاء اللہ تعالیٰ سات یوم کے اندر اندر بھاگا ہوا واپس آجائے گا یا اس کے بارے میں معلوم ہو جائے گا کہ وہ کہاں پر ہے۔

## کاروبار میں ترقی کیلئے

کاروبار میں ترقی اور اضافے کے لیے چاہیئے کہ روزانہ اشراق کے وقت دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ النصر پڑھے جب سلام پھیرے تو نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ ستر مرتبہ یَا غَنِیّ پڑھے اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے کاروبار میں برکت کے لیے دُعا مانگے اِنشاء اللہ تعالیٰ جو بھی تجارت کرے گا اس میں خوب نفع ہو گا مال میں برکت پیدا ہو گی اور کبھی کسی کا محتاج نہ ہو گا۔

## ہارا ہُوا مقدمہ جیت جائے

اگر مقدمے کا فیصلہ کسی کے خلاف ہو گیا ہو اور اس نے اس فیصلے کے خلاف اعلیٰ عدالت میں اپیل دائر کر رکھی ہو اور چاہتا ہو کہ پروردگارِ عالم ایسے اسباب پیدا فرما دے کہ مقدمے کا فیصلہ

اس کے حق میں ہو جائے اور حسبِ منشا ہو جائے تو اُسے چاہیے کہ جب پہلی عدالت سے مقدمے کا فیصلہ اس کے خلاف ہو گیا ہو تو اس دن کے بعد سے جب بھی چاہے تسلسل اور تواتر سے اس عمل کو کرے اور درمیان میں ناغہ نہ کرے سات یوم، گیارہ یوم یا اکیس یوم تک بلاناغہ اس کو کرے یعنی روزانہ دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ آلِ عمران کا پہلا رکوع پڑھے پھر جب سلام پھیرے تو گیارہ مرتبہ درُودِ پاک پڑھے اس کے بعد ایک سو ایک مرتبہ یہ آیت مبارکہ پڑھے۔

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

پڑھنے کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت کے لیے دُعا مانگے اگر خود یہ عمل نہ کر سکے تو اُس کا کوئی عزیز یا گھر کا کوئی فرد خلوص نیت کے ساتھ اس عمل کو کرے بفضلِ باری تعالیٰ مقدمے کا فیصلہ اس کے حق میں ہو جائے گا اور اس کی منشا پوری ہو جائے گی۔

---

# بیٹی کا نکاح جلد ہو جائے

اگر کسی کی بیٹی یا بیٹے کا نکاح کہیں نہ ہوتا ہو اور وہ اس بات کا خواہاں ہو کہ کسی اچھی جگہ پر رشتہ طے ہو جائے اور جلد ہی باعزت طور پر شادی بھی ہو جائے تو وہ روزانہ نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ فرقان کی پہلی پانچ آیاتِ مبارکہ پڑھے نماز کی ادائیگی کے بعد قبلہ رُخ بیٹھ کر تین مرتبہ درُودِ پاک پڑھے پھر ایک ہزار مرتبہ یہ آیتہ مبارکہ پڑھے،

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَّ صِهْرًا ط وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ۝

اس کے بعد تین مرتبہ درُودِ پاک پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی مراد جلد پوری ہو گی یہ عمل اکیس یوم کا ہے بلا ناغہ اکیس یوم تک یہ عمل کرے بفضل باری تعالیٰ بچہ یا بچی کا رشتہ بہت جلد طے ہو جائے گا اور جلد ہی شادی بھی ہو جائے گی۔

# بے گناہ کی رہائی کے لیے

اگر کسی کو بے گناہ کسی الزام میں پھنسا دیا گیا ہو اور اس کے

خلاف جھوٹے گواہوں سے مقدمے کو مضبوط بنا لیا گیا ہو جس کے باعث اس کی خلاصی ممکن دکھائی نہ دیتی ہو تو چاہیے کہ یا تو وہ خود یا اس کے لواحقین میں سے کوئی ایک جمعرات کے دن کا روزہ رکھے اور افطاری کے بعد نماز مغرب پڑھے پھر دو رکعت نفل نماز اس مقصد کے لیے نیت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ احزاب کی پہلی سات آیات مبارکہ تلاوت کرے پھر جب سلام پھیرے تو سات مرتبہ درُودِ پاک پڑھے اس کے بعد سات ہزار سات سو مرتبہ یہ آیۃ مبارکہ پڑھے۔

وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ٥

پڑھنے کے بعد سات مرتبہ درُودِ پاک پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ملزم بہت جلد الزام سے بری ہو جائے گا اور اس کی باعزت رہائی عمل میں آئے گی۔

## مشکل حل ہو جائے

اگر کوئی کسی ناگہانی مشکل میں پھنس گیا ہو کہ جس سے نکلنے کا کوئی ذریعہ دکھائی نہ دیتا ہو تو اسے چاہیئے کہ وہ نماز مغرب کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں

سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ والعصر پڑھے پھر جب سلام پھیرے تو سات مرتبہ دُرود پاک پڑھے اس کے بعد سات مرتبہ یہ آیت مُبارکہ پڑھے۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَ ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝

اس کے بعد پھر سات مرتبہ دُرودِ پاک پڑھے اور پروردگار عالم سے اپنی مشکل کے حل کے لیے دُعا مانگے اکیس یوم تک بلاناغہ یہ عمل کرے اس دوران انشاءاللہ تعالیٰ ضرور مشکل حل ہوجائے گی۔

# مرض سلب کرنا

کسی کا مرض سلب کرنے کے لیے حضرت شاہ عبدالعزیز دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص بیمار ہو یا کسی گناہ میں مبتلا ہو تو ایک صاحب نسبت شخص خوب اچھی طرح وضو کرے اور دو رکعت نفل نماز پڑھے اور نماز پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ کی طرف نہایت خشوع و خضوع کے ساتھ متوجہ ہو کر زبان سے یہ کلمات ادا کرے،

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ

اس کے ساتھ ہی مناجات و تضرع کے درمیان عرض کرے کہ مریض سے بیماری یا گناہ کی لت دُور ہو جائے۔ انشاءاللہ تعالیٰ اس عمل

کی برکت سے مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔

# تسخیر محبت کے لیے

جو کوئی کسی جائز مقصد اور نیک نیّتی کی خاطر کسی کو اپنی محبت میں گرویدہ کرنا چاہتا ہو تو اس کے لیے اُسے چاہیے کہ چار رکعت نفل نماز اس مقصد کے لیے اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قل یٰٓاَیّھا الکٰفرون پڑھے دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پڑھے تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ فلق پڑھے اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ الناس پڑھے۔ یہ نماز عشاء کی نماز کے بعد وتر پڑھنے سے پہلے صلوٰۃ التسبیح کی طرح اس طریقہ سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کافرون پڑھ کر ساٹھ مرتبہ یا وَدُودُ پڑھے پھر رکوع میں جائے تو چالیس مرتبہ یا وَدُودُ پڑھے پھر کھڑے ہو کر چالیس مرتبہ پڑھے پھر سجدہ میں چالیس مرتبہ پڑھے پھر قومہ میں چالیس مرتبہ پڑھے پھر دوسرے سجدے میں چالیس مرتبہ پڑھے پھر بیٹھ کر چالیس مرتبہ پڑھے پھر کھڑے ہو کر چالیس مرتبہ پڑھے اسی طرح دوسری رکعت میں ساٹھ مرتبہ یا وَدُودُ پڑھے اور پھر چالیس چالیس مرتبہ اسی طرح پڑھے چاروں رکعتوں میں اسی طرح مقررہ تعداد کے مطابق یا وَدُودُ پڑھے۔ پھر جب سلام پھیرے تو

اللہ تعالیٰ سے اپنے مقصد میں کامیابی کے لیے دُعا مانگے۔ اکیس یوم تک بلا ناغہ یہ عمل کرے اِنشاء اللہ تعالیٰ چند دنوں میں اس کے اثرات خود بخود معلوم ہو جائیں گے نہایت مجرّب و آزمُودہ عمل ہے۔

## فوجداری مُقدمہ سے بریت کیلئے

اگر کسی کو جھوٹے فوجداری مقدمہ میں ملوث کر دیا گیا ہو اور سب لوگ اس کے دشمن ہو گئے ہوں تو وہ خود یا اس کا کوئی ایسا عزیز جو اس سے بہت زیادہ محبت کرتا ہو اُسے چاہیے کہ وہ اشراق کے وقت یا نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ نمل پڑھے اور نماز کی ادائیگی کے بعد تین مرتبہ دُرودِ پاک پڑھے اور مصلے پر کھڑا ہو جائے برہنہ سر کر کے نو ہزار مرتبہ یہ آیتہ مبارکہ پڑھے

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

اس کے بعد پھر تین مرتبہ دُرودِ پاک پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے اِنشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد مقدمہ سے خلاصی ہو جائے گی۔

---

# مُردے کو خواب میں دیکھنا

جو کوئی کسی مُردہ کو خواب میں دیکھنے اور اس سے ملاقات کرنے کا خواہاں ہو تو اُسے چاہیے کہ وہ جمعرات کو نمازِ عشاء کی ادائیگی کے بعد خُوب اچھی طرح غسل کرے اور پاکیزہ لباس پہن کر چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ التکاثر پڑھے بعد سلام پھیرنے کے ایک سو تیرہ مرتبہ سورۂ التکاثر پڑھے اور پھر گیارہ مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھ کر قبلہ رُخ مُنہ کر کے سو جائے اِنشاءاللہ تعالیٰ جس مُردہ کو خواب میں دیکھنے کی غرض سے یہ عمل کیا ہے وہ خواب میں ضرور دکھائی دے گا اور اس سے گفتگو بھی ہو جائے گی اس مقصد کے لیے یہ مجرّب و آزمُودہ عمل ہے۔

# ظالم دُشمن سے اِنتقام لینا

اگر کسی شخص کا دشمن ظالم ہو اور طاقتور ہو جبکہ وہ خود کمزور ہو اور اپنے دشمن سے انتقام لینے کی سکت نہ رکھتا ہو اور چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ خود اس کے دشمن سے بدلہ لے تو اُسے چاہیئے کہ وہ روزانہ نمازِ مغرب کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ تبت یدا

پڑھے بعد سلام پھیرنے کے تین سو تیرہ مرتبہ یَا مُنْتَقِمُ پڑھے پھر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے اللہ تعالیٰ اس پر خصوصی فضل وکرم فرمائے گا اسے اپنی حفظ وامان میں رکھے گا اور اس کے دُشمن سے خود اس کا بدلہ لے گا۔

# حسبِ منشأ ملازمت کیلئے

جو کوئی بے روزگار ہو اور روزگار کی تلاش میں سرگرداں ہو اور چاہتا ہو کہ حسبِ منشا ملازمت مل جائے تو اسے چاہیئے کہ وہ شہر سے باہر جاکر ایک جنگل میں یا کسی بھی ویرانہ میں صبح کاذب کے وقت جائے یعنی کہ فجر کی اذان سے قبل جائے باوضو حالت میں جائے اور دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قریش پڑھے پھر جب سلام پھیرے تو ایک ہزار مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھے اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ کلمات مُبارکہ پڑھے،

بِسْمِ اللّٰهِ اَصْحَبُ فِيْ جِوَارِكَ

پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے اِنشاءاللہ تعالیٰ اکیس یوم کے اندر اندر ملازمت مِل جائے گی مگر شرط یہ ہے کہ یقین کامل اور خلوصِ نیت سے عمل کرے نہایت مجرّب وآزمودہ عمل ہے۔

---

# عہدہ میں ترقی کیلئے

جو کوئی اپنے عہدہ میں جلد ترقی کا خواہاں ہو تو وہ نماز عصر کی ادائیگی سے قبل دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ التکاثر پڑھے پھر جب سلام پھیرے تو گیارہ مرتبہ درودِ پاک پڑھ کر گیارہ سو مرتبہ یہ پڑھے،

یَا بَدِیعَ العَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ

اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درُودِ پاک پڑھے اور بارگاہِ الٰہی میں دُعا مانگے بفضل باری تعالیٰ بہت جلد مرتبہ میں ترقی ہو جائے گی اور اگر بے روزگار ہے تو پروردگار عالم غیب سے ایسے اسباب پیدا فرمائے گا کہ روزگار حاصل ہو جائے گا۔

# غم و مرض سے نجات کیلئے

جو کوئی کسی ایسے غم میں مبتلا ہو گیا ہو کہ جو زندگی کا روگ بن گیا ہو یا کسی ایسے مرض میں مبتلا ہو کہ جس میں افاقہ نہ ہوتا ہو تو اس کے لیے حضرت سید محمد حقی نازلی اپنی کتاب "خزینۃ الاسرار" میں "تذکرہ شیبی" سے نقل فرماتے ہیں کہ غم و مرض میں رات میں اُٹھ کر دو رکعت نفل نماز پڑھے نہایت یکسوئی اور خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھے نماز پڑھنے کے بعد اپنے دونوں ہاتھ

دُعا کے لیے دراز کرے اور اس طرح دُعا مانگے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ذَا النُّوْنِ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ دَعَاكَ مِنْ ضُرٍّ اَصَابَهٗ وَنَادَاكَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اِنَّكَ قُلْتَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِى الْمُؤْمِنِيْنَ فَاِنِّىْ عَبْدُكَ وَابْنُ اُمَّتِكَ نَاصِيَتِىْ بِيَدِكَ اَدْعُوْكَ بِضُرٍّ اَصَابَنِىْ وَاَقُوْلُ كَمَا قَالَ يُوْنُسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ فَاسْتَجِبْ لِىْ كَمَا اَسْتَجَبْتَ لِيُوْنُسَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَنَجِّنِىْ مِنَ الْغَمِّ كَمَا نَجَّيْتَهٗ فَاِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ فَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ۔

پروردگارِ عالم کے فضل وکرم سے ہر غم و مرض سے شفا حاصل ہو گی اور سکونِ قلب نصیب ہو گا۔

# زبان بندی کے لیے

ظالم اور بدگو دشمن جو گالیاں بکتا ہو اور بے عزتی کرتا ہو اس کی زبان بندی کی غرض سے روزانہ نماز ظہر کے بعد دو رکعت نفل نماز

اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ تبت یدا پڑھے اور پھر جب سلام پھیرے تو ایک سو مرتبہ یہ آیت مبارکہ پڑھے۔

لَا یُحِبُّ اللّٰہُ الْجَھْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ
اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَکَانَ اللّٰہُ سَمِیْعًا عَلِیْمًا ۔

اس کے بعد گیارہ مرتبہ دُرودِ پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دشمن کی زبان بندی کے لیے دُعا مانگے اِنشاء اللہ دشمن کی زبان بندی ہو جائے گی اور وہ ہرگز بدگوئی نہ کرے گا۔

## قرض کی واپسی کے لیے

اگر کسی نے کسی شخص کو رقم قرضہ کے طور پر دی ہوئی ہو اور وہ شخص مال ہونے کے باوجود قرضہ ادا نہ کرتا ہو اور ٹال مٹول سے کام لیتا ہو یا کوئی شخص کسی کے ہاں ملازم ہو اور وہ اُجرت نہ دیتا ہو کئی ماہ کی تنخواہ مالک کے ذمہ ہو گئی ہو مگر مالک سے اُجرت وصول نہ ہوتی ہو تو چاہیے کہ وہ سات یوم تک روزانہ بلاناغہ عشاء کی نماز کی ادائیگی کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورہ والتین پڑھے بعد سلام پھیرنے کے تین مرتبہ دُرودِ پاک پڑھے اور سات ہزار مرتبہ یہ آیتہ مبارکہ نہایت توجہ و یکسوئی سے پڑھے۔

نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ

بفضل باری تعالیٰ ایک ہفتہ کے اندر اندر مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہو گی اور جو چاہتا ہے وہ ہو گا۔

# بلا و مصیبت سے نجات

جو کوئی کسی سخت بلا و مصیبت میں گرفتار ہو گیا ہو اور بہت زیادہ پریشان ہو تو اسے چاہیے کہ رات کے وقت دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کوثر پڑھے جبکہ چاروں سجدوں میں چالیس مرتبہ آیتہ کریمہ پڑھے

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

نماز کی ادائیگی کے بعد نہایت عجز و انکساری سے بارگاہ الٰہی میں دُعا مانگے بفضل باری تعالیٰ دُعا قبول ہو گی اور مصیبت و پریشانی دُور ہو جائے گی۔

# حسد کو دُور کرنا

اگر کوئی یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے سینے سے حسد اور کدورت کی عادت کو ختم کر دے تو اُسے چاہیئے کہ وہ چالیس یوم تک روزانہ بلاناغہ دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ فلق پڑھے نماز پڑھنے

کے بعد اکیس مرتبہ سورۂ نور کی آیات مبارکہ

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ سے وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ تک پڑھے اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے اِنشاء اللہ تعالیٰ قلب سے حسد، کینہ اور بُزدلی جیسے تمام عارضے ختم ہو جائیں گے۔

# فراخیٔ رزق کے لیے

جو کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ پروردگارِ عالم اس کی روزی فراخ کر دے اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے تو وہ نمازِ عشاء کی ادائیگی کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قریش پڑھے اور نماز کی ادائیگی کے بعد تین مرتبہ دُرودِ پاک پڑھے پھر سات مرتبہ یہ آیتہ مبارکہ پڑھے،

لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ ٥

اس کے بعد پھر تین مرتبہ دُرودِ پاک پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے اس عمل کی مداومت کرنے سے اِنشاء اللہ تعالیٰ رزق میں خیر و برکت پیدا ہو گی اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس پر رزق کے دروازے کھول دے گا۔

---

# دشمن کو نقصان پہنچے

اگر کسی کا دشمن بہت ظالم ہو اور کسی بھی طرح ضرر پہنچانے سے باز نہ آتا ہو تو اُس کو سبق سکھانے اور نقصان پہنچانے کی غرض سے چاہیئے کہ تین یوم تک بلاناغہ نماز ظہر کے بعد نہایت توجہ ویکسوئی کے ساتھ دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ تبت یدا پڑھے نماز کی ادائیگی کے بعد قبلہ رُخ ہی بیٹھا رہے اور اکتیس مرتبہ یہ آیت مبارکہ پڑھے،

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے اِنشاء اللہ تعالیٰ پہلے دن ہی مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی ورنہ تین یوم تک متواتر یہ عمل کرے بلاوجہ اور بغیر کسی معقول شرعی وجہ کے کسی کو نقصان پہنچانے کے لیے یہ عمل ہرگز نہ کیا جائے ورنہ خود ابتلا میں گرفتار ہو جائے گا احتیاط لازم ہے۔

# ظالم سے اِنتقام لینا

جو کوئی یہ چاہے کہ اس کا دشمن اپنے کیے کی سزا جلد پائے وہ اس سے انتقام لینے کی طاقت نہ رکھتا ہو اور چاہتا ہو کہ ظالم کو

اس کے ظلم کی سزا ملے اور وہ کسی غیبی آفت و مصیبت میں گرفتار ہو جائے تو اسے چاہیے کہ وہ اکیس یوم تک روزانہ بلا ناغہ نماز ظہر کی ادائیگی کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ الکوثر پڑھے بعد سلام پھیرنے کے سات مرتبہ دُرود پاک پڑھے اور پھر ایک ہزار مرتبہ یہ آیات مُبارکہ نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ پڑھے،

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ط
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُوانْتِقَامٍ - وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ
يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِى الْاَصْفَادِ-

اس کے بعد بارگاہِ الٰہی میں دُعا مانگے۔ اِنشاء اللہ تعالیٰ ظالم دشمن بہت جلد کسی آسمانی آفت میں مبتلا ہو جائے گا۔

## مقدمہ میں کامیابی کیلئے

اگر کسی مسلمان اور غیر مسلم کے مابین عدالت میں کوئی ایسا مقدمہ چل رہا ہو کہ جس میں مسلمان حق پر ہو مگر صورت حال ایسی پیدا ہو گئی ہو کہ جس میں غیر مسلم کا پلڑہ بھاری دکھائی دیتا ہو تو اُس مسلمان کو چاہیے کہ وہ مقدمہ کے دوران نماز عشاء کی ادائیگی کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے روزانہ پڑھنے پر مداومت کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ النصر پڑھے بعد سلام

پھیرنے کے گیارہ مرتبہ دُرودِ پاک پڑھے پھر تین سو تیرہ مرتبہ یہ آیت مبارکہ پڑھے۔

وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ۝

پڑھنے کے بعد پھر گیارہ مرتبہ دُرودِ پاک پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ مسلمان کو مقدمہ میں کامیابی حاصل ہوگی اور وہ حسبِ منشا مقدمہ جیت جائے گا۔

## قبر میں آسانی کے لیے

جو کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ پروردگارِ عالم اُسے قبر میں آسانی عطا فرمائے آخرت کی منازل آسان فرمادے تو اسے چاہیے کہ وہ ہر جمعرات کو نمازِ مغرب کی ادائیگی کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ اذا زلزلت پڑھے اور نماز کی ادائیگی کے بعد بارگاہِ الٰہی میں دُعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ نزع کی سختی میں کمی واقع ہوگی اور قبر میں اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے آسانی پیدا فرمائے گا۔

---

# سانپ اور بچھو نقصان نہ پہنچائے

اگر کوئی رات کے وقت کسی ایسی جگہ پر قیام پذیر ہوا ہو کہ جہاں پر اسے سانپ اور بچھو سے نقصان پہنچنے کا شدید خدشہ ہو تو اُسے چاہیئے کہ وہ نمازِ عشاء پڑھنے کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ طارق پڑھے بعد سلام پھیرنے کے تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور پھر یہ پڑھے اَعُوْذُ بِرَبِّ الْمَلِیَّۃِ مِنْ شَرِّ عَقْرَبٍ وَّحَیَّۃٍ۔ اس کے بعد تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور آرام سے سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ کوئی سانپ بچھو اس کو نقصان نہ پہنچائیں گے۔

# مشکل حل ہو جائے

جو کوئی کسی ناگہانی مشکل میں مبتلا ہو گیا ہو اور سخت پریشان ہو تو اُسے چاہیے کہ نمازِ عشاء پڑھنے کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پانچ مرتبہ آیۃ الکرسی اور پچیس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے نماز کی ادائیگی کے بعد ایک ہزار چار سو مرتبہ یَا وَھَّابُ پڑھے پھر ایک سو مرتبہ درودِ ابراہیمی پڑھے اور بارگاہ الٰہی میں نہایت خشوع و خضوع کے ساتھ مانگے انشاء اللہ تعالیٰ دُعا قبول ہو گی۔ پروردگارِ عالم اپنے فضل و کرم سے اس کی مشکل آسان فرمائے گا اور اس کی پریشانی دُور ہو جائے گی۔